UNIVERSAL LIBRARY
OU_188865
UNIVERSAL LIBRARY

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سیر بین مرقع چین

Checked 1975

جسمیں

چین ۱ - جاپان ۲ - لنکا ۳ - برہما ۴ - تبت ۵ - وبعض جزایر وغیرہ

کے حالات و واقعات و رسم و رواجات وغیرہ درج ہیں۔

جو

بیادگار تشریف آوری نواب گورنر جنرل کشور ہند مرتب و

شایع کی گئی جس کے پڑھنے سے معلومات کو وسعت ہوتی ہے اور طبیعت محظوظ

مرتبہ

حافظ محمد عبد المجید خانصاحب وکیل ہائیکورٹ مولف
دستور العمل گرداوران و ضابطہ عثمانیہ وغیرہ

مطبوعہ مطبع اقبال دکن واقع زیر ٹلیسی بازار
سنہ ۱۳۳۲ف م سنہ ۱۹۱۳ء

طبع اوّل ۵۰۰ ۱۰ اجزا قیمت فی نسخہ ۶/

ڈیڈیکشن

مین اس ناچیز کتاب کو جس کو مین نے ایک سال محنت کر کے کتب و
اخبار ہائے متفرقہ سے تالیف کیا ہے - قدردان و ہنرشناس فیض
رسان عالیجناب راجہ رائے مرلیدہر صاحب بہادر معتمد صرفخاص
و پیشی اعلحضرت قدر قدرت کے نام نامی و اسم گرامی سے بلحاظ اپنی
عقیدت مندی اور حسب صاحب معز کی قدردانی کے منسوب و معنون کرتا ہون
حافظ محمد عبدالمجید خان وکیل درجہ اول مولف ضابطہ عثمانیہ وغیرہ

جواب

مجھے بخوشی بہ افتخار منظور کرتا ہون - مگر میرا خیال ہے کہ باسم نامی و
گرامی اعلحضرت ڈیڈیکیٹ کیا جاتا تو احسن تہا

شرحہ دستخط - ر - آ مرلیدہر معتمد صرفخاص

نوٹ جس کتاب پر مولف کے دستخط نہون مسروقہ سمجھی جائے -

خلاصہ تقاریظ اہل علم

یہہ رسالہ بہت سے عمدہ معلومات پر شامل ہے اس کے مضامین کی ترتیب بھی نہایت مناسب ہے - اگر اس پر نظر ثانی کر لی جائے تو اس کی خوبی اور زیادہ ہو جائے گی خصوصاً جاپان کی ترقیوں کے اسباب پر کافی بحث کرنی چاہئے کیونکہ جاپان کا اس تھوڑے سے زمانہ میں اس قدر معراج کمال پر پہونچنا اہل ہند کے لئے عمدہ نمونہ ہے بہر حال یہہ کتاب نہایت عمدہ و قابل شرکت کورس اور قابل قدر ہے - عبد الغفار عرف محمد صدیقی پروفیسر دار العلوم

اس رسالہ میں لائق مولف نے ان ممالک ایشیا کے دلچسپ حالات جمع کئے ہیں جن میں بدھ مذہب کی حکمرانی ہے اور اس کے ساتھ ہندوستان کے ملحق بعض جزیروں کے حالات بھی لکھے ہیں رسالہ کے دیکھنے سے مولف کے قابل قدر تلاش و تجسس کا پتہ چلتا ہے مضامین کے اعتبار سے گو اس رسالہ کو نہ جغرافیہ کہہ سکتے ہیں اور نہ تاریخ تاہم مفید معلومات کا ایک مجموعہ ضرور ہے اس کو اگر ابتدائی تعلیم کے نصاب میں شریک کیا جائے تو بچوں کے لئے مفید اور دلچسپ ہوگا میری رائے میں مصنف کی کوشش قابل قدر ہے ۔ محمد عبدالواسع ۔ پروفیسر دارالعلوم

بچوں کو فطرۃً قصوں کی طرف رغبت ہوتی ہے اور ایسی کتابیں وہ بہت رغبت سے پڑھتے ہیں قابل مؤلف نے بھی اسی پیرایہ میں

اس رسالہ کو بہت قابلیت سے قرأت کے ساتھ لکھا ہے
اگر ابتدائی تعلیم میں داخل ہوگا میرے خیال میں بہت مفید
ہوگا — سید احمد حسین پروفیسر دار العلوم

واقعی مہتمم صاحب نے جو ارشاد فرمایا ہے حق بجانب ہے
مجھکو امید ہے کہ ضرور رسالیجات ناظم صاحب اس رسالہ کو دیکھکر
نہایت خوش ہونگے اور ضرور داخل کورس کا حکم صادر
فرمائینگے فقط • مدرس دار العلوم

اس رسالہ کو میں نے ابتدا سے انتہا تک دیکھا اسمین
شک نہیں کہ ذی علم مولف نے بہت محنت و شفقت کی ہے
اور تھوڑی عبارت سے بہت سے معلومات متعلق کئے ہیں
ناظرین نے بہت دادی ہے میں انکی کل ناظرین سے

(۲) اس رسالہ مین لایق مولف نے اون ممالک ایشیا کے دلچسپ
حالات جمع کئے ہین جن مین بدہ مذہب کی حکمرانی ہے اور اس کے
ساتھہ ہندوستان کے ملحق بعض جزیرون کے حالات بھی لکھے ہین
رسالہ کے دیکھنے سے مولف کے قابل قدر تلاش وتجسس کا پتہ
چلتا ہے مضامین کے اعتبار سے گو اس رسالہ کو نہ جغرافیہ کہہ سکتے
ہین اور نہ تاریخ تاہم مفید معلومات کا ایک مجموعہ ضرور ہے جس کو اگر
ابتدائی تعلیم کے نصاب مین شریک کیا جائے تو بچون کے لیے
مفید اور دلچسپ ہوگا میری رائے مین مصنف کی کوشش قابل
قدر ہے ۔ محمد عبدالواسع ۔ پروفیسر دارالعلوم

(۳) بچون کو فطرۃً قصون کی طرف رغبت ہوتی ہے اور ایسی
کتابین وہ بہت رغبت سے پڑھتے ہین قابل مولف نے بھی اسی پیرایہ

اس رسالہ کو بہت قابلیت سے فراست کے ساتھہ لکھا ہے
اگر ابتدائی تعلیم مین داخل ہوگا میرے خیال مین بہت مفید
ہوگا ۔ سید احمد حسین پروفیسر دار العلوم

٢
واقعی مہتمم صاحب نے جو ارشاد فرمایا ہے حق بجانب ہی
مجھکو امید ہے کہ ضرور عالیجناب ناظم صاحب اس رسالہ کو دیکھکر
نہایت خوش ہونگے اور ضرور داخل کورس کا حکم صادر
فرمائینگے فقط ۔ مدرس دار العلوم

اس رسالہ کو مین نے ابتدا سے انتہا تک دیکھا اسمین
شک نہین کہ ذی علم مولف نے بہت محنت و شفقت کی ہے
اور تہوڑی سی عبارت مین بہت سے معلومات مستعمل کئے ہین
ناظرین نے بہت داد دی ہے مین بھی کل ناظرین سے

اتفاق کرتا ہون کہ یہہ رسالہ اگر کورس مین داخل کیا جائے تو
پرائمری طلبا کے لئے بہت مفید ہوگا - لہذا مین امید کرتا ہون
کہ عالیجناب جناب ناظم صاحب منظور فرماکر کورس مین داخل
فرمانیکا حکم نافذ فرمائینگے اور مولف صاحب کی محنت وجانفشانی
کو ممنون فرمائینگے فقط اخصر العباد الٰہی بخش پروفیسر دارالعلوم سرکاری کالج

یہہ حالات جو درج کتاب ہین اکثر اشخاص ان سے واقف
نہین ہین جسطرح دیگر ممالک کے حالات سے لوگ واقف ہین
چین و تبت سے بہت کم واقف ہین جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خانصاحب
وکیل ہائیکورٹ نے نہایت مفید حالات سے ناظرین کو
واقف کیا جس کا ممنون ہونا لازم آتا ہے مولوی صاحب نے
بے شک نہایت عرق ریزی سے حالات کو جمع کیا ہے ناظرین کے

طبقہ سے پہلا شکر گذار مین ہون جس کی قدرتہ دل سے
کرتا ہون فقط سید جعفر حسین مجسٹریٹ درجۂ اول
کتاب ہذا موسومہ (سیر ہین) کو ابتدا سے انتہا تک مین نے
دیکھا قابل مولف کی اعلی قابلیت قانونی اور نظائر سرکارین مین
جس قدر وسعت نظر حاصل ہے اوس کا تجربہ تو مجکو تھا اسوجہ سے
کہ ایک زمانہ دراز تک صاحب موصوف نے بے حد حزم
واحتیاط اور نہایت دیانت ولیاقت سے میرے اجلاس پر کام کیا
اور ہر وقت صاحب موصوف کی قابلیت قانونی سے کافی مدد
ملتی رہی مگر علم تاریخ مین وسعت نظر اور کافی معلومات کا علم اس
کتاب کے دیکھنے سے ہوا۔ کتاب ثابت کرتی ہے کہ لائق مولف
کو نہ فقط قوانین ونظایر سرکارین ہی سے پر کافی عبور ہے بلکہ دیگر

علوم مین بہی دستگاہ کافی حاصل ہے جو باعث مسرت خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے قبل ۳ کتب قانونی موسوم بمصباح النظائر ومفتاح النظائر واختصار النظائر بالِ عمدہ لیاقت اور قابلیت اور نئے طرز و ترکیب سے تالیف کیے گئے ہین جس کا نتیجہ ہوا کہ بلحاظ عمدگی و فوائد تالیف بکثرت اخبارون مین بقول اخبار مشیر دکن ۱۵۴۔ اخبارات نے ریویو کیا۔ اور سب نے واقعی اور حقیقی قابلیت کا اعتراف کیا۔ کتاب ہذا بھی اسی کی مستحق ہے کہ جو دیکھیگا وہ مولف کی وسعت معلومات کا معترف ہوگا علی الخصوص مضامین جغرافی سے تو اور بھی معلومات کا درجہ بلند ہوگیا ہے اگر اس قسم کے کتب تعلیمات کے کورس مین داخل کیے جائین تو بیحد باعث فائدہ مندی ہے فقط حقیر غلام سید غفر لہٗ جائنٹ مجسٹریٹ۔

یہہ رسالہ چند اوراق کا مختصر و جامع مفید مجموعہ ہے - یہہ
مجموعہ ذی مؤلف کی وسعت معلومات علم تاریخ کا پتا دیتا ہے
جیسا کہ اکثر تالیفات قانونی مولف ممدوح نے شہرت تامہ حاصل
کی ہے ویسی نوعیت کے اعتبار سے یہہ مجموعہ بھی اوسی قدر معروف
و مشہور ہوگا - مین اس کا ریویو پرچہ اخبار مین کرونگا اسوقت
بغیر اس رائے کے ظاہر کئے ہوئے نہین رہسکتا کہ یہہ مجموعہ
تعلیمات کے کورس مین داخل کیا جائے تو قطع نظر طلبا کے
دلچسپی کے اون کی توسیع معلومات مین مدرسان اور اونکی
حق مین مدرسان اور اون کے حق مین بہت مفید ثابت
ہوگا - مولف موصوف کو چاہئے کہ جناب ناظم صاحب تعلیمات
کے پاس بغرض مذکور قبل طبع پیش فرمادین فقط محمد بشیر اڈیٹر اخبار حمیدیہ

قابل و لایق ناظرین نے کتاب ہذا کو دیکھکر بہت
پسند کیا۔ واقعی کتاب بہی اسی قابل ہے۔ ناظرین کتاب ہذا
مین بہت سے حضرات ایسے ہین کہ جو علم تاریخ و جغرافیہ سکے
ماہر ہین۔ مین نے بہی کتاب ہذا کو بغور دیکھا۔ لایق مولف صاحب
کی اعلیٰ قابلیت قانونی تو مسلمہ ہے۔ چنانچہ ہمنے اور ہمارے
سیکڑون ہم اثرون نے کتب قوانین مؤلفہ مولف ممدوح الشان
کا ریویو بکثرت اخبارات مین کیا ہے۔ کتاب ہذا کے دیکھنے سے
یہہ مان لینا پڑتا ہے کہ قابلیت مؤلف غیر محدود ہے خصوصاً
علم تاریخ مین بھی مہارت تامہ حاصل ہے۔ یہہ کتاب اس قابل ہے
کہ نصاب تعلیم مین شریک ہو کہ طلبار کے لئے ہم خرما ہم ثواب کی
مصداق و نیز طلبار کے لئے دلچسپی مین یکتا اور وسعت معلومات

مین یقیناً ممد و معاون ہوگی فقط امیر حمزہ ایڈیٹر اخبار نظامی۔

مین نے کتاب ہذا کو بہت غور سے دیکھا ابتک تو ہم بھی
سمجھے ہوئے تھے کہ قابل و لائق و مشہور مولف کتاب ہذا کی
اعلی قابلیت وسعت نظر قوانین و نظایر سرکارین تک ہی
محدود ہے اور اسی کا ثبوت بھی ہمکو ملتا تھا کہ متعدد کتب قوانین
تالیف کردہ ذی علم مولف کا ریویو۔ بکثرت بکرات و مرات
اخبارات مین دیکھنے و سننے مین آیا تھا۔ چنانچہ بقول اخبار شیر دکن
مطبوعہ ۲۳ جولائی سنہ ۱۹۱۱ء نمبر ۱۴۰ و ۱۴ ۱۹) اخبارات مین
قانونی کتب تالیف شدہ کا ریویو ہوا اور سب معترف
قابلیت لائق مولف مین ہم زبان پائے گئے مگر کتاب ہذا
دیکھنے کے بعد بلا خوف تردید یہہ کہنا پڑتا ہے کہ ذکی الطبع

کتاب ہذا

سنیر ہین بھی ذی علم مولف مجموعۂ مفتاح النظایر
و مصباح النظائر جسکا ریویو (۱۹۴) اخبارات ہین بلحاظ مجموعہ کے
مفید عام و بکار آمد ملک دکن و ممالک انڈیا وغیرہ ہونیکی وجہ سے ہوا و
ہوتا رہتا ہے۔ و اختصار النظائر مال جو بلحاظ اپنی خوبی و فوائد کے
سرکاری ضرورتون کے اعتبار سے سرکارین مین خریدا گیا و ضابطہ
عثمانیہ جو بیادگار تشریف آوری نواب ویسراے بہادر قابل
و کمیل صاحب نے تالیف کیا اور جسنے بلحاظ فوائد کثیرہ شہرت تامہ حاصل کیا
اور سرکاری ضرورتونکی نظر کرتے پٹیل و پٹواری جگہ خریدنیکی پابندگی گئی ہین
ذکی الطبع لایق فریبش کیل صاحب ممدوح کی مولفہ ہین جو بین ثبوت وسعت
نظری و ہمہ دانی سریع الفہم مولف کا پتہ دیتی ہین جو قابل مسرت ہے

سخاوت حسین اڈیٹر

ا

سیر چین — مرقع چین

بیٹھکر سیر ملک کی کرنا — یہہ تماشہ کتاب مین دیکھا

ملک چین

اس کا رقبہ تخمیناً تخمیناً پچاس لاکہہ میل مربع ہے اور مردم شماری
تخمیناً ساٹھہ کروڑ کے قریب ہے اسکی وسعت ہندوستان سے
قریب قریب سہ چند کے اور مردم شماری قریب قریب دوچند ہے
ہے اور تمام دنیا مین جتنے آدمی ہین تخمیناً اوسکی ایک چوتھائی

صرف اس ملک مین ہین - باقی تخمیناً تین حصہ تمام ملکون مین

ممالک مشمولہ چین

مہا چین - تبت - تاتار - منگولیا - منچوریا - کوریا - اور چند چہوٹے جزایر شامل ہین - اس مین دو بڑے دریا ہین جو گنگا سے دو چند لنبی ہین جن مین ایک یا نکیسی اتقدر گہرا اور چوڑا ہے کہ اوس مین جہاز چلتے ہین - آب وہوا بالکل مثل ہندوستان کے ہے یعنی بعض جگہہ نہایت سرد - بعض نہایت گرم - جانور یہان کے بہینس وگہوڑے ہندوستان کے جانورون سے چہوٹے ہوتے ہین - جنگلی جانور بہت کم نظر آتے ہین -

پیداوار چین

چانول۔ چائے۔ کمی۔ شہتوت۔ کافور۔ ناریل
ریل بھی تھوڑے زمانہ سے جاری ہوئی ہے۔ تبت۔ تاتار
منگولیا وغیرہ ایسے زرخیز ملک نہیں ہیں اور یہان کے
باشندے بھی وحشی اور جنگجو ہوتے ہیں ان کا پائے تخت سے
زیادہ دور ہونے کی وجہ سے انتظام اچھا نہیں رہتا تھا۔
اسی وجہ سے حال ہی میں خودمختار کردیئے گئے تھے۔

تہذیب چین

دنیا کے شروع سے یہہ ملک اول درجہ کی ترقی پر ہے

اور جیسا پہلے تہا قریب قریب ویسا ہے بلکہ کچہہ اضافہ کے ساتہہ آج تک ہے سارے ملک مین ایک قوم اور ایک مذہب کے لوگ بستے ہین باہر والون کا دخل آج تک نہین ہوا بڑی وسیع اور زبردست سلطنت ہے ہر قسم کی کلین اور کارخانہ ہمیشہ سے اس مین موجود ہین - کرنسی نوٹ کا رواج یہان تخمیناً چار پانچ ہزار برس سے ہے - وزٹ کارڈ پہلے اسی ملک مین ایجاد ہوا - چہاپہ کا کام ہزارون سال سے یہان جاری ہے - کئی نہرین آبپاشی کے واسطے بہت پرانی ہین جن مین ایک چہہ سو میل لنبی ہے دنیا مین سب سے بڑا باغ شہنشاہ چین کا ہے - نئی روشنی نے اس ملک پر بہی یہہ اثر کیا ہے کہ شخصی سلطنت جاکر اب سلطنت جمہوری قایم ہوئی ہے

چین کے آدمی

یہان کے باشندے بڑے عقلمند ہین جفاکش اسقدر ہوتے ہین کہ ایک شخص دن بھر برابر کام کرتا اور کھڑا رہسکتا ہے اور بالکل نہین تھکتا۔ عورتین نہایت خوبصورت ہوتی ہین۔ لباس کچھہ لیبڈیون سے ملتا جلتا ہوتا ہے۔ مرد ایک گھیردار پائجامہ پہنتے ہین اور ڈھیلا کوٹ۔ نوکدار ٹوپی ہوتی ہے۔ مرد سر کے بال بالکل منڈواتے ہین۔ مگر چوٹی ہندون کی سی رکھتے ہین۔ ڈاڑہی نہین رکھتے۔ مگر موچھین بہت لمبی

ہوتی ہین - چوٹی کے کٹ جانے سے چینی لوگ مرجانا
بہتر سمجھتے ہین - بادشاہ کا لباس بالکل سادہ ہوتا ہے
حکام گلے مین موتیون کے مالے پہنتے ہین - اور موسم
سرما و گرما کے کپڑے بدلنے کے واسطے تاریخین سرکار سے
مقرر ہوتی ہین -

خوراک اہل چین

کتہ - بلی - مینڈک - وغیرہ کہا لیتے ہین - ابابیل کا
گہونسلہ بڑی قیمتی غذا سمجہتے ہین - چانول کی شراب پیتے
ہین - انگریزون کی طرح چہری کانٹے کی جگہہ لکڑی کی
تیلی جیسی چٹیان لیکر اون سے کہانا کہاتے ہین - گائی کا دودہ

بالکل نہین پیتے - بیماریون مین عورت کا رودہ پلے نیکا دستور ہے - کبھی ٹہنڈا پانی نہین پیتے - ہمیشہ یا تو گرم پیتے ہین - یا چاے - بیمار بہت کم ہوتے ہین - افیون کہانے کا بہت رواج ہے -

چینی تکلف

سلام اور مزاج پرسی کے طریقے یہان عجیب و غریب ہین کوئی ملاقاتی - جب اوٹھنا چاہتا ہے تو کہتا ہے کہ مین جناب کی ہدایت سنی کو پہر کسی روز حاضر ہونگا کوئی اجنبی جو مکان پر آجاوے وہ برابر بیلے کچھ کہانا کہاتا ہے - خواہ کتنے ہی روز ٹہرے - کہنے کی ضرورت

اوس روز ہوتی ہے جبکہ اوس کو نہ کہلانا منظور ہو۔

رسمیات چین

پہلے مُردے کو دریا کے پانی سے غسل دیکر اوس کے منہ مین پیسہ ڈالتے ہین۔ اور کچھہ سونا و جواہرات بھی پھر اوس کو ریشمی کپڑا پہناتے ہین۔ ساتوین روز رشتہ دارون کو۔ خبر پہونچاتے ہین جو فوراً آتے ہین۔ اور کچھہ خوشبو و نقدی لاتے ہین۔ لاش ایک عرصہ تک مکان مین رکھی رہتی ہے۔ جب تک کہ پنڈت اوس کے واسطے کوئی مناسب جگھہ دفن ہونے کی تجویز نکردے روزمرہ اوس کو خوشبودار دہھونی دیجاتی ہے۔ پھر کسی روز جنازہ

قبرستان مین لیجاکر دفن کیا جاتا ہے - چینی سب سے بڑا
دہرم اس کو سمجھتا ہے کہ اپنے ماںباپ کی اطاعت اور
بزرگون کی پوجا کرین - ہر گہر مین ایک تختی ٹنگی رہتی ہے
جس پر تمام بزرگون کے نام اور اون کے مرنے کی تاریخ
لکھی رہتی ہے - اوس کو گہر والے روزمرہ پوجتے ہین -
تعویذ کا رواج بہی چین مین بہت ہے - شادی مین
لڑکی والے یہان کچہہ تحفے لیکر جاتے ہین - تاریخ مقررہ
پلٹ نہین سکتی - طلاق صرف عورت بانجہ ہونے کی
صورت مین دیکر دوسری شادی کر سکتے ہین - داماد
لڑکی کے باپ کو بہت زر نقد بطور نذرانہ کے دیتا ہے
بیوہ عورتون کی شادی بار ثانی معیوب سمجہی جاتی ہے

جس چینی کے کوئی بیٹا نہ ہو اوس کو قرض نہین مل سکتا خواہ بٹیان کتنی ہی ہون - کیونکہ بیٹی اپنے باپ کے قرض کی ذمہ دار نہین سمجھی جاتی - مگر بیٹا تین پشت تک کے قرضہ ادا کرنے کا ذمہ دار سمجھا جاتا ہے

(نوٹ مولف) میری رائے مین اسی وجہ سے چینی لوگ لڑکیون کی قدر نہین کرتے -

مذہب اہل چین

تین مذہب رائج ہین - مگر ایک عجیب کیفیت کے ساتھہ یعنی ہر ایک شخص تینون مذہب کا ایک ہی وقت مین پابند رہتا ہے - پہلا کیفوشس جو زیادہ تر پولیٹیکل

معاملات سے متعلق ہے۔ دوسرا بدھ جو اخلاقی و روحانی سمجھا جاتا ہے۔ تیسرا اٹوزم جو نفس کشی سے متعلق کیا جاتا ہے۔ مگر ان سب مین زیادہ صریح علی الاعلان بدھ مذہب کے اصول پر عمل درآمد ہے۔ دیوتاؤن کی پوجا بھی کرتے ہین۔ مگر جب کوئی دیوتا کہنا نہ مانے یعنے خوشامد سے بھی راضی نہ ہو اور مصیبت دور نکرے تو اوس کے مندر کو کسی میعاد کے واسطے بند کر دیتی ہین یا اوس کی مورت کو توڑ ڈالتے ہین اگر بارش نہ ہو تو دیوتا کی مورت کو دہوپ مین بٹھاتے ہین۔ ایک دیوتا مکانی ہوتا ہے۔ اوس کی مورت ہر ایک مکان مین رہتی ہے۔ اور اوس سے چینی لوگ

بہت ڈرتے ہین - کیونکہ یہہ سمجھتے ہین - کہ ہر شخص کے
اعمال دیکھکر اون کی خبر اللہ میان کو پہونچاتا ہے اس لئے
اوس کی روزمرہ پوجہ کرتے ہین - اور اوس کے سامنے
کوئی برا کام نہین کرتے -

سلطنت چین و رواج

بڑی قدیم ہے - اور ہمیشہ سے شایستہ ہے -
کہا جاتا ہے کہ دنیا کے شروع سے پچاس ساٹھہ ہزار
سال تک دیوتاؤن نے حکومت کی - پہر چینی لوگون نے
مغرب سے آکر وہان بود و باش کی جس کو سات آٹھہ ہزار
سال کا عرصہ ہوا - منگولیون - اور تاتاریون نے

کئی فتوحات کئے اور اب تخمیناً چار پانچ ہزار سال سے
ایک ہی خاندان مین راج ہے - بادشاہ سب کے
جان و مال پر اختیار رکھتا ہے - اور دیوتاؤن سے
بہی اوس کی عزت زیادہ سمجہی جاتی ہے - بادشاہ کے درشن
کرنے کی جرات بہت بڑی مشکل سے ہوتی ہے - خواہ
کتنا ہی بڑا آدمی اوس کے حضور مین جاوے کسی ملزم کو
سزا نہین دی جا سکتی - جب تک کہ وہ خود جرم کا اقبال
نکرے - مجرم کی گردن مین طوق پہنا کر باندھ دیتے ہین
یا پنجرے مین بند کر دیتے ہین - اور سزائے تازیانہ اوسی
مقام پر خلقت کے سامنے دی جاتی ہے جہان جرم
سرزد ہوا - قاتل کا سر کاٹا جاتا ہے - بے رحم خونخوار

قاتل یا ماں باپ کے قاتل کو یہہ سزا دی جاتی ہے کہ اسکو
ایک رسی سے باندھکر اوس کے جسم کو جابجا کاٹکر زخم
کردیتے ہین اور وہ تڑپ تڑپ کر مرجاتا ہے بعض
مجرمون کو دن رات جگاتے رہتے ہین مطلق سونے
نہین دیتے اسطرح اون کی زندگی کا خاتمہ کردیتے ہین
جیلخانے نہایت تنگ غلیظ اور حشرات الارض سے
بہرے رہتے ہین - چین کا روپیہ بیضاوی ہوتا ہے
اور اوس کے بیچ مین ایک سوراخ اور ڈوری مین
پروکر رکہتے ہین -

(نوٹ منجانب مولف) یہہ ترکیب تو بہت اچہی ہے
اسمین گرنے اور تلف ہونیکا اندیشہ نہین -

چین کی خاص باتیں

بوسہ کا نام نہیں جانتے ۔ شاہی حکیم اگر مرض کا ٹھیک
علاج یا تشخیص مرض نہ کر سکے تو ایک سال کی تنخواہ ضبط ہو جاتی
ہے ۔ اپیل کرنے پر عدالت ماتحت کا فیصلہ منسوخ ہو تو
حاکم تحت کو سزا دی جاتی ہے ۔ جنازہ بڑی دھوم دھام سے
نکالتے ہیں ۔ جز مرد عورتوں کے باہم شناسائی ہو انکی
شادی باہم نہیں ہو سکتی ۔ ملازم کو تنخواہ کے علاوہ منافع سے
بھی کچھہ حصہ ملتا ہے ۔ اگر کسی کو کوئی ستاوے تو مظلوم
ظالم کے دروازے پر جاکر اور پھانسی لگا کر خودکشی کر لیتا ہے
اور خیال کرتا ہے کہ اس طرح سے ظالم کے کل خاندان کا

ستیاناس ہوجائے گا۔

چین کی خاص چیزین

کاغذ کی ڈور۔ لالٹین۔ فرش۔ کمبل۔ پنکھے۔ صندوق۔ چوکھٹے۔ ٹوپی۔ کوٹ وغیرہ نہایت مضبوط و نفیس بنتی ہین۔

کھیت کی جگھہ تالاب

جسطرح زمیندار کھیت رکھتے ہین اوسطرح چینی لوگ تالاب اون مین مچھلیان پالتے ہین۔ جن سے اون کو بڑی قیمت حاصل ہوتی ہے۔ رنگین اور

سنہری مچہلیان چین سے آتی ہین - اور مچہلیان پکڑنیکا
وہان ایک عجیب طریقہ رائج ہے ایک قسم کا بگلہ
پالتے ہین - جو مچہلیان اون کے واسطے پکڑتا ہے -
اوس کے گلہ مین ایک چہلہ ڈالتے ہین جس سے وہ خود
مچہلیون کو نہین نگل سکتا - جب بہت سی اون کے
پاس جمع کردیتا ہے تب چہلہ نکالکر تہوڑی سی اوسکو
کہلا دیتے ہین اس لالچ سے وہ خدمت انجام دیتا ہی
چینی لوگ بطخ بھی پالتے ہین - جو مثل گائے بھینسون کے
باہر چرتی ہین اور شام کو مالک کی سیٹی کی آواز سنکر اپنی
گھر آجاتے ہین -

چار اور ریشم

سب سے پہلے چین مین ہی پیدا ہوئی۔ پہر تمام دنیا مین پہیلی۔ چین مین چار کے کہیت غلہ کی طرح ہر جگہ بوئے جاتے ہین۔ ہر شخص حقہ و پانی کی جگہ اس کا شوق کرتا ہے۔ ریشم پہلے دنیا بہر مین چین ہی سے جاتا تہا اور کسی ملک مین نہین پیدا ہوتا تہا نہ اس کی ترکیب کسیکو معلوم تہی اس لئے یہ کیفیت تہی کہ چین کا ہر غریب سے غریب کسان بہی زراعت کرنے والا ریشمی کپڑے پہنتا تہا۔ اور روم کا بادشاہ تک اپنی بیگم کو اوس کی پوشاک بنوانے مین پس و پیش کرتا تہا۔ چنانچہ

سنہ ۵۳۰ء مین اسکی ترکیب غیر ملک والون کو معلوم ہوئی
چین مین اب بھی اس کا بڑا رواج ہے * ہر جگہ شہتوت کے درخت
صرف ریشم کے کیڑون کی خوراک کے واسطے مخصوص ہین
چینی مٹی تو مشہور ہے - بہت نازک اور چکنی اور ہلکی ہوتی ہے

چینیون کی الٹی انوکھی باتین

بوڑھے آدمی گیند کھیلتے ہین اور کنکوا (پتنگ)
اوڑاتے ہین - اور بچے تماشے دیکھتے ہین - تندرستی
مین حکیم کو تنخواہ دیتے ہین - جب بیمار ہوتے ہین تو
تنخواہ بند کر دیتے ہین - مرد لنبا کوٹ پہنتے ہین - عورتین
جاکٹ پہنتے ہین - اور چھڑی ہاتھ مین رکھتے ہین - مردونکے

چوٹی اُٹھی اور لٹکتی رہتی ہے ۔ اور عورتون کی چوٹی بندہی
ناخون کبھی نہین کٹواتے ۔ بلکہ چاندی مین منڈہوا لیتے ہین
بجائے مصافحہ کے ہاتھ ہلاتے ہین ۔ تعظیم کے لئے بجائے
ٹوپی اوتارنے کے جوتا اوتارتے ہین ۔ کوٹ کے اوپر
جاکٹ پہنتے ہین ۔ عورتین مثل یوروپین لیڈیون کے
بجائے کمر پتلی کرنے کے اپنا پاؤن چھوٹا کرتی ہین ۔ کتابین
الماری مین لٹکا کر رکھتی ہین ۔ قلم کی جگہہ برش دوات
کی جگہہ ٹکیہ سیاہی کی استعمال کرتے ہین ۔ سفید پوشاک
پہننا ماتم کی نشانی ہے ۔ بائین ہاتہہ کی زیادہ عزت کرتے
ہین ۔ چورون و بدمعاشون کو ڈہول بجاکر پکڑتے ہین
چاندنی رات مین لالٹین لیکر چلتے ہین ۔ کھانا ہاتہہ سے

نہین کہاتے ہاتھی دانت یا چاندی سونے کی سلائیون
سے کہاتے ہین - ٹوپی مردون کی اونچی چوڑی کہ بانش
دہ ہوتے ہین چہتری کا کام دیتی ہے زرد رنگ کا کپڑا
سوائے شہزادون کے کوئی نہین پہن سکتا سب سے کم
عزت سپاہی کی - سوداگر سے زیادہ عزت کاشتکارون
کی کرتے ہین - بادشاہ کے مرنے پر تین ماہ وسط تمام
ملک مین کوئی کام خوشی کا نہین ہو سکتا - حاکم فوجداری جب باہر
نکلتے ہین تو اون کے ساتھ جلاد تازیانہ بردار آگے چلتے ہین -
راستہ مین جس کسیکو برا کام کرتے دیکہتے ہین اوسی جگہہ سزا
دیتے ہین - قانون وہان کا گانوون والون کو زبانی یاد رہتا ہی
ملاقاتی کمرہ کا دروازہ گول رہتا ہے ہاتھی دانت کے جالیدر

گولے ایک کے اندر ایک تراشتے ہین -

(نوٹ مولف) یہہ بہت حیرت انگیز اور مشکل کام ہے

چین مین کوئی کاریگر اوس وقت تک استاد نہین

سمجھا جاتا جب تک کہ ایک روپیہ کی چیز پر کام کرکے

اوس کو سو روپیہ کا نہ بنا سکے -

عجائبات چین

ایک ڈکشنری کی کتاب چینی زبان مین اتنی بڑی ہے کہ

پانچہزار بیس جلدون مین ختم ہوئی ہے - اس ایک کتاب کی

قیمت بیان کیا جاتا ہے کہ بیس ہزار روپیہ ہے - کہا جاتا ہے

کہ یہہ کتاب چالیس برس مین تیار ہوئی تھی - تمام علوم کا

اس مین مفصل بیان ہے - اور تین ہزار سال کا اس مین
حال درج ہے - ایک بدہ مذہب کا مینار نو منزل اونچا
بالکل چینی مٹی کا نہایت ہلکا و مضبوط بنا ہوا - نہایت
نفیس بیل بوٹے رنگ برنگ کے - اور جالیان کٹی ہوئی
بیان کیا جاتا ہے کہ بیس سال مین تیار ہوا تھا -
کہا جاتا ہے کہ اسمین ۸۰ لاکھ روپیہ لگا تھا سنہ ۱۸۵۶ع
مین باغیون نے مسمار کر دیا -

دیوار چین

دنیا بھر مین سب سے بڑی دیوار ہے یہہ تیرہ سو
میل لمبی ہے - اور سات گز بلند اتنی چوڑی ہے کہ چھ

ہچار سوار برابر چل سکتے ہین سو گز کے فاصلہ پہ ہر جگہہ
برج بنے ہوئے بیان کیا جاتا ہے کہ تاتاریون کا حملہ
روکنے کے لیئے بنائے گئے تھے۔

چینی گاڑی ورٹرک

تمام ملک مین سڑکون کا نام ہی نہین صرف جہان چین
مین چند شاہی سڑکین ہین۔ مگر اون کی بھی حالت اچھی
نہین۔ اس واسطے دور کا سفر اکثر کشتیون مین بیٹھکر
ہوتا ہے۔ امیر لوگ پالکیون مین سوار ہوکر نکلتے ہین
بار برداری کے لئے ایک عجیب قسم کا ٹھیلہ استعمال مین
آتا ہے جس کو ایک آدمی کھینچتا ہے۔ اور دوسرا پیچھے
دھکا دیتا ہے۔ اس مین صرف ایک پہیہ بیچ مین ہوتا ہی

اور اوس کے اوپر مثل جہاز بادبان لگا ہوتا ہے اس کی وجہ سے بہت تیز چلتا ہے اور بہت بوجہ لیجا سکتا ہے ۔

کاشتکاری

ا طرف یہان سب سے زیادہ توجہ ہے ۔ سرکاری مالگزاری پیداوار کا دسوان حصہ مقرر ہے ۔ ہل (ناگر) نرالے ڈہنگ کا ہوتا ہے اور اوس مین بھینسے جوڑ کر چلایا جاتا ہے ۔ اس ملک مین کہاد (ابرو) کی اس قدر قدر ہے کہ پائخانہ صاف کرنے کی اجرت بہنگی (خاکروب) کو کچھہ نہین دیجاتی بلکہ اوٹے اوس سے کچھہ قیمت لیجاتی ہے ہر سال ایک مقررہ تہوار کے دن شہنشاہ خود اپنے

ہل چلانے کی رسم ادا کرتا ہے - محصول الکم ٹیکس وغیرہ نہایت قلیل مقدار مین لیا جاتا ہے -

مکانات چین

اس ملک مین قدیم زمانہ کے عظیم الشان عمارات بالکل نہین یہان کے مکانات کی چہت دونون طرف ڈہلوان مثل چہپر کے ہوتی ہے - اور اکثر بجائے دیوارون کے لکڑی کے ستون ہوتے ہین - امیرونکے مکانات کے گرد بڑی دیوارین ہوتی ہین - مکانات کے ساتھہ اکثر و بیشتر باغیچہ ہوتے ہین -

رواج مخصوصہ

چینی لوگ عورتون کے پاؤن بہت چھوٹے کرنا
خوبصورتی سمجھتے ہین - جب شادی کی بات چیت ہوتی ہے
تو پہلا سوال یہ ہوتا ہے کہ لڑکی کا پانون کتنا چھوٹا ہے
اگر لڑکی کا پانون بڑا ہو تو کہتے ہین کہ اسکی مان بڑی پھوہڑ
ہی ۔ امیر عورتون کے پانون اس قدر چھوٹے ہوتے
ہین کہ وہ بیچاریان بلا سہارے چل نہین سکتین شیرخوار
لڑکیون کے پانون کپڑے سے خوب لپیٹ کر پھر لوہے
یا پیتل کا سخت جوتا پہنا دیتے ہین جسکی وجہ سے پانون
بہت بڑھتا اور پھیلتا نہین ہی۔ کہا جاتا ہے کہ اس عمل
سے بیحد تکلیف ہوتی ہے مگر سارے ملک کا رواج
ہے - اس واسطے کسیکو پروا نہین -

(نوٹ) اگر آئندہ وقت ملا تو پھر دوسرے حصہ مین
اس ملک کی اور کچھہ کیفیت درج کیجائیگی - جو قابل دید ہو

جاپان

یہہ چند چھوٹے ٹاپوؤنکا مجموعہ چین کے مشرق مین ہے
اس ذرا سے ملک کے لوگون نے بہت تھوڑے زمانہ مین
اسقدر ترقی کی ہے کہ اب دنیا کے بڑے بھاری
سلطنتون مین شمار ہوتا ہے پندرہ سولہ برس ہوئے
کہ جب اس نے چین کی زبردست سلطنت کو شکست
دیکر ملک کوریا فتح کرلیا تھا اب یہ امریکہ کی عظیم الشان
سلطنت سے دوچار ہاتھہ کرنیکو کم نہین سچ تو یہ ہے

کہ اگر اس کا عروج یون ہی رہا تو کسی روز آیندہ تمام
دنیا مین سب سے بڑی زبردست سلطنت اس
ملک کی ہوگی جس طرح مغرب مین انگلستان کا ٹاپو
دنیا کے ایک وسیع حصہ کا مالک اور بڑا زبردست
وہان روا خیال کیا جاتا ہے اوسیطرح مشرق مین جاپان
کہان ایک وحشیون کا جنگل غیر آباد چھوٹا سا راج تھا
کہان اب بڑے شہنشاہون کے ہم پلہ ہے اور
سیاہ سفید پر اختیار رکھتا ہے۔ یہہ سب وہان کے
باشندون کی اولوالعزمی وعقلمندی کا نتیجہ ہے جس کا
مختصر حال اب ہم بیان کرتے ہین۔

اس کے چار ٹاپو ہین جن کا رقبہ ملک تخمیناً صوبہ مدراس کے

برابر ہے - آبادی تخمیناً چار پانچ کروڑ کے قریب ہے
اس مین اور صدہا چھوٹے چھوٹے آتشی جزیرے
لوچو کیو کرو غیرہ شامل ہین - یہہ ملک پہاڑی ہے
ہر جگہ بلند آتش فشان پہاڑ ہین ندیان ہین تو کم جو ہین
وہ بہی بہت چھوٹی - کہا جاتا ہے کہ دار السلطنت شہر
کیوٹو مین ہے - ہر جگہ اس مین قدرتی خوشنما منظر قابل
سیر مقامات اور خوبصورت عمارات و دستکاری کے
چیزین ایسی ہین کہ اکثر ملک کے لوگ اس کی سیر کو جایا
کرتے ہین -

عجائبات جاپان

دنیا مین کسی جگہہ اتنی گرم چشمی نہین سیکڑون
چشمون کا پانی نہایت گرم ۔ او بلتا ھوا بقول شخصیکہ
چانول ڈالنے سے پک جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ بہتسے
چشمہ ایسے ہین کہ اسمین نہانے سے بخار جذام و
دیگر امراض کے بیمار بالکل چنگے (صحت یاب) ہو جاتے
ہین ۔ دنیا مین سب سے بڑی آتش فشان پہاڑ بہی
اسی ملک مین ہین ۔ بعض مین سے تو دن رات برابر
آگ و چشمہ نکلا کرتے ہین ۔ جن کی روشنی رات کو
سمندر مین خوب چمکا کرتی ہے ۔ زلزلہ روز مرہ
آتا ہے ۔ برسات مین ندیان اکثر اتنی زور سے
امنڈتی ہین (آتی ہین) کہ سیکڑون گاؤن بہالیجاتی

ہین ۔ موسم گرما مین آندہیان وطوفان بہی غضب کے آتے ہین اس کے کنارہ سمندر چارون طرف نہایت عمیق ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہہ ملک گویا ایک پہاڑ ہے کہ جو سمندر کی سطح مین نکلکر کہڑا ہوا ہے

آدمی

جاپان کے لوگ چینی نسل کے ہین ۔ نہایت خوبصورت مضبوط زرد رنگ کے چہرہ پر بال بہت کم سر بڑا لینی کمر قد چہوٹا ۔ عورتین بہت چہوٹے قد کی ہوتی ہین اور نہایت حسین اون کی آواز نہایت شیرین اور دلفریب ۔ عادتین ان عورتون مین ہوتی ہین ۔ یہہ

جلد جوان ہو کر بڈسے ہو جاتی ہین - چوٹی کے بال ایڑی تک لنبے رکھتے ہین -

ایک قسم کے جنگلی آدمی بھی ہوتے ہین - (جو اس ملک مین پہلے سے آباد تھے) ان کے تمام جسم پر بال بکثرت ہوتے ہین - بھوین ملی ہوئین - جسم پر نیلا گدواتے ہین - جنگلو مین رہتی ہین - اور شکار پر گذر کرتے ہین نہاتے کبھی نہین - بڑے سیدھے اور ایماندار ہوتے ہین - بتون کی پرستش کرتے ہین بالکل ناخواندہ ہوتے ہین - اصلی یعنی مہذب جاپانی ان کو اپنے غلام کے برابر سمجھتے ہین - جاپانی لوگ اپنے تئین دیوتاؤن کی اولاد بتاتے ہین - اور

سورج بنس و چندر بنسی خاندانون مین منقسم ہین -
دنیا کے آغاز کا حال مثل ہندؤن کے بیان کرتے ہین
بیان کیا جاتا ہے کہ اون کی تواریخ مین لکھا ہے
کہ آج سے دو ہزار پانسو برس پیشتر اس ملک مین سورج
دیوتا کا بیٹا آکر تخت نشین ہوا اوس وقت سے برابر
اوس خاندان مین راج چلا آتا ہے - جاپان مین
بھی ہندؤن کی سی ذات برادری ہوتی ہے - چھتری
لوگ سب سے اعلی سمجھے جاتے ہین - تجارت کے
پیشہ کو ذلیل سمجھتے ہین - رنڈیان صرف گانے کا پیشہ کرتی ہین

عادات

عورتین زیور بالکل نہین پہنتین - مگر چوٹی مین
جواہرات یا دیگر اشیا قیمتی گوندہ لیتی ہین - موہنہ پر
عورتین سفید صابون پوت لیتی ہین - اور ہونٹونپر
سرخ - گہر سے باہر سر برہنہ نکلتے ہین - انگریزونکی
طرح چہری کانٹا تو نہین مگر لکڑیون کی دو کہپچیون سے
کہانا نہایت پہرتی سے کہاتے ہین - یہان کے لوگونکو
گوشت و شراب سے قطعی پرہیز رہتا ہے - دودہ
پینا بالکل نہین جانتے - دن مین تین دفعہ کہانا کہاتے
ہین - آے دن (روزمرہ) گرم پانی سے غسل کرتے
ہین - بالون مین چار کا تیل ڈالتے ہین - ہاتہہ مین
اکثر ایک گول پنکہا رہتا ہے - چہرٹ و قلم و دوا

بہی ہر وقت سات رکہتے ہین ۔ نرم کاغذ کا رومال
ہوتا ہے اوس سے موںہہ پونچہتے ہین اور وقت
ضرورت اوسی پر چٹہی لکہہ لیتے ہین ۔ ٹہنڈے
پانی سے نہانا ریاضت سمجہا جاتا ہے ۔ مرد عورت
ننگے مادر زاد ہوکر ایک ہی جگہہ نہاتے ہین نہ کچہہ
شرم کرتے ہین ۔ نہ کچہہ بری نگہہ سے کسی کو دیکہتے ہین
قسم کبہی نہین کہاتے ۔ بلکہ اوسکی جگہہ صرف مسکرا کر چپ
رہتے ہین ۔ بڑے کہلاڑی ہوتے ہین ۔ اور پہول کے
اتنے شوقین کہ دنیا مین کوئی قوم نہین ۔ کہیل کی یہہ
کیفیت کہ مزدور بہی دن مین دو ایک بازی شطرنج
یا چوسر کہیل لیتا ہے ۔

رسمیات

بچے کے پیدا ہونے کے بعد ساتوین دن نام
رکھا جاتا ہے - ایک ماہ بعد سر مونڈن ہوتا ہے -
ہر سال کے تیسرے ۳ مہینہ کی تیسری ۳ تاریخ کو لڑکیون کا
تہوار ہوتا ہے - اور پانچوین مہینے کی پانچوین تاریخ
کو لڑکون کا ان دونون تہوارون مین ہر جگہہ بڑے
میلے تماشے ہوتے ہین - لڑکا اپنے چھٹے سال کی چھٹے مہینہ کی
چھٹی تاریخ کو مدرسہ مین پڑہنے بٹھایا جاتا ہے بچے
اپنے والدین کا بڑا ادب کرتے ہین - جب کہین
جاتے یا آتے ہین تو زمین پر ماتھا رکھکر سلام کرتے ہین

لاش کو ۲۴ گھنٹہ کے بعد ایک سفید لکڑی کے
صندوق مین بٹھا کر رکھتے ہین اوس کے سرہانے
ایک تکیہ اور چار کا بنڈل رکھدیتے ہین - بچون کے
نام دریا - پہاڑ - پھول وغیرہ کے نام پر رکھے جاتے
ہین - شادی سولہ برس کی عمر مین کی جاتی ہے
لڑکا لڑکی کی پہلی بات چیت کرا کے رضا مندی
لیتے ہین - جوڑ ملانے والا ایک شخص رشتہ دار
ہوتا ہے - وہی عمر بھر میان بی بی کے جھگڑے طے کیا
کرتا ہے - عورت مرد کی لونڈی سمجھی جاتی ہے - تاہم اوس کے
گھر مین اوس کی بڑی عزت ہوتی ہے - طلاق کا رواج
بہت کم ہے - شادی کی اطلاع سرکاری افسر کو دیجاتی ہے

لڑکی شادی کے بعد اپنی مان کے گھر کبھی نہین جاتی۔

مکانات

ایک منزلہ لکڑی کے ہوتے ہین۔ اس لئے کہ آئے
دن زلزلہ آتا ہے۔ دیواریں ہلتین ہوتین۔ چارون
طرف ستون ہوتے ہین۔ کیواڑے ایسے لگاتے ہین
کہ تہہ ہوکر بکس مین بند ہو جاتے ہین اور وقت ضرورت
چارون طرف لگائے جاتے ہین۔ کاغذ کے پردے
دروازون پر پڑے رہتے ہین۔ اور وقت ضرورت
انہین پردون کو بیچ مین لگا کر علیحدہ علیحدہ کمرے بنا
لیتے ہین۔ فرش کی جگہ موٹی چٹائیان بچھاتے ہین یہ

چٹائیان دو گز یعنی ایک گز چوڑی ہوتی ہین - انہین کے حساب سے ہر ایک مکان بنتا ہے - جاپان کے تمام مکان ایک نقشہ کے ہوتے ہین - کوئی دس چٹائی کا - کوئی پچاس - کوئی سو چٹائی کا - مکان کے ساتھہ کسیقدر باغیچہ ہونا لازمی ہے نہ میز نہ کرسی - تمام آدمی چٹائی کے فرش پر بیٹھتے ہین - چارپائے نہین ہوتے - کیونکہ فرش پر سوتے ہین - لکڑی کا تکیہ سرہانے رکھتے ہین - بغیر آگ کے انگیٹھی کے ایک دم گذر نہین ہوتا - ہمیشہ اسطرح بیٹھتے ہین جسطرح مسلمان نماز کو بیٹھتے ہین - پوجہ کرنے کا کمرہ ہر مکان مین علحدہ ہوتا ہے -

زبان۔

جاپانی زبان ہے تو علیحدہ ۔ مگر اوس مین چینی زبان کے الفاظ بہت ہین ۔ تاہم ان دونون زبانون مین اتنا فرق ہے کہ چینی وجاپانی باہم گفتگو نہین کر سکتے الف ۔ ب ۔ سنسکرت کے مطابق ہوتی ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تخمیناً سنہ ۱۴۰۰ء مین جاری ہوئی تہی ۔ لکہنے کا طرز مثل چینیون کے ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پہلا اخبار سنہ ۱۸۶۱ء مین ایک انگریز نے جاری کیا تہا ۔ اوس کے بعد تخمیناً اٹہارہ برس کے اندر ۶۵۰ اخبار جاری ہو گئے ۔ جاپانی لوگ فلاسفی وقانون وغیرہ

سکے اتنے شوقین نہین ہین۔ جتنے قصے وشاعری کے
مختصر یہہ کہ بڑے زندہ دل مذاق کے لوگ ہین۔
کہاجاتا ہے کہ سرکاری کتب خانہ مین ہر قسم کی کتابین
دو لاکہہ کے قریب ہین۔ بیان کیاجاتا ہے کہ تخمیناً
۲۸ ہزار کے قریب مدرسے اس ذرا سے ٹاپو مین ہیں
جن مین یورپ و امریکہ کے اوستاد پڑہاتے ہین۔
مردون کے برابر عورتون کی تعلیم بھی ہوتی ہے۔
طالب علم بڑے ذہین ہوتے ہین۔ ایسے ایسے سوال
کرتے ہین کہ اوستاد دنگ رہجاتے ہین۔ وہان کے
باشندے ہر ایک بات کو بہت جلد اور مختصر
طور سے سیکہہ لینا چاہتے ہین۔

مذہب

عام طور پر بدھ مذہب کے لوگ ہین۔ کہا جاتا ہے
کہ پہلے ایک مذہب اور تہا جس کے ماننے والے
اب بہت تہوڑے ہین۔ اس مین سورج کی پوجا
ہوتی ہے۔ مندر مین کوئی مورت نہین رکہی جاتی۔
دروازہ مین ایک گہنٹہ لٹکا رہتا ہے جس کو پوجنے
والا ہلا کر بجاتا ہے۔ اور ایک دو پیسہ مندر مین
چہوڑ کر صرف ہاتہہ جوڑ کر فارغ ہو جاتا ہے۔ بت کی
مورت شہر کاج کورا مین ساڑہے بارہ ہزار من وزنی
۲۱ گز بلند ہشت دہات کی بنی ہوئی ایک پتہر کے

وسیع چبوترہ پر ہے - کہا جاتا ہے کہ تخمیناً ۷۰۰ سو
برس کی پرانی ہے - یہہ مورت اتنی بڑی ہے کہ
اس کے پیٹ مین ایک مندر بنا ہوا ہے - جس پر
پوجاری لوگ بیٹھکر پوجا کرتے ہین -

گورنمنٹ

بادشاہ مکاڈو کہلاتا ہے - اور دیوتاون کے
خاندان مین ہونے کی وجہ سے اوس کی بڑی بھاری
عزت ہوتی ہے کسی شخص کی مجال نہین کہ بے ادبی کا
دل مین خیال بھی کر سکے - یہہ کسی کے سامنے نہین نکلتا
ایک محل کے اندر بند رہتا ہے -

صرف اپنی رانی اور وزیرون سے ملاقات کرتا ہے اگر کبھی اوس کی سواری نکلتی ہے تو رتھہ مین بیٹھکر پردہ ڈالکر چھپا ہوا چلتا ہے۔ خالی زمین پر کبھی پاؤن نہین رکھتا۔ کسی کپڑے کو دوبارہ نہین پہنتا۔ نہ کسی برتن وغیرہ کو دوبارہ استعمال کرتا ہے ہر چیز اوس کے استعمال کے بعد جلادی جاتی ہے سوائے سردارون کے کوئی شخص شہر کے اندر گھوڑے پر سوار ہوکر داخل نہین ہوسکتا۔ استعمال لباس اور ادائے رسمیات مین بھی سرکاری قانون پر عمل ہوتا ہے۔

(نوٹ منجانب مولف) مجھے یاد پڑتا ہے کہ کسی اخبار مین

مین نے دیکھا تھا کہ ننگے نہانے کے اور نیلا گدوانے کی
اور عورتونکی بہو مین منڈانیکی رسمین سرکاری حکم سے
موقوف کردی گیئین۔

فرنگیون کا دخل

تخمیناً چہہ سو برس ہوئے جب ایک فرنگی سیاح مارکو
ٹاپو مین آیا تو اوس نے باشندے بہت شایستہ پاے
اور سونا افراط سے دیکھا تقریباً سنہ ۱۵۵۲ع مین پہلا
پرتگیز جہاز یہان پہونچا۔ اوس کے بعد ڈچ اسپانیہ
والے پہونچے۔ ان لوگون کو صرف ایک شہر مین
رہنے کی اجازت ہوئی۔ یہہ شہر چارون طرف سمندر سے

گھرا تھا۔ صرف ایک طرف کسیقدر ملک سے ملا ہوا تھا
اس کے دروازہ پر جنگی گارڈ رہتا تھا تاکہ کوئی
پردیسی کسیوقت ملک کے اندر داخل نہ ہو چینی لوگ
بھی پردیسیوں میں شمار ہوتے تھے۔ اندازاً سنہ ۱۸۵۳ء
میں امریکہ کے ممالک متوسط کے پریزیڈنٹ کے طرف سے
ایک سفیر خط لیکر آیا اور تقریباً سنہ ۱۸۵۴ء میں دوبارہ
اوس نے آکر ریل و تار برقی چلائی - تخمیناً سنہ ۱۸۵۸ء
میں انگریزوں کے طرف سے لارڈ ایلگن گئے اس
زمانہ میں پردیسیوں کے واسطے کئی شہر مقرر کئے
گئے۔ جب پردیسیوں سے کام پڑا تو اون کی زبان
سیکھنے کی ضرورت پڑی۔ اس لئے ایک کالج قایم ہوا

جس کا نام وحشیون کی تحریر جاپانیکا مقام رکہا گیا۔

جاپان والون کی ترقی

جب فرنگیون سے زیادہ کام پڑا اور عقلمند
جاپانیون نے دیکھا کہ یہہ ہم سے بھی کچھہ زیادہ عقلمند
اور بڑے زبردست ہیں۔ اون کے پاس ریل تار برقی
اور توپ ہے تو انہون نے سمجھا کہ اب دیر کرنیکا
موقع نہین ہے۔ بعجلت عاجلہ بہت سے طالب علم ولایت
تحصیل علم کے واسطے بہیجا ہے اور ہر قسم کے کارخانہ
اپنے یہان جاری کر دئے۔ جو بات نئی دیکہی وہ سیکہی
یہہ امر بھی قابل تذکرہ ہے کہ پہلے جاپان مین دو بادشاہ

ہونے تھے ایک مکاڈو (مذہبی) دوسرا شوگن (فوجی و ملکی) وہان کے مدبرون نے باہم متفق ہوکر شوگن کو عرضی دی کہ آپ کل اختیارات سلطنت اصلی بادشاہ کو واپس دیدین جس کا رعیت پر بڑا رعب ہے - شوگن نے جواب دیا کہ گو یہہ عہدہ و اختیارات میرے موروثی ہین - مگر ملک کی بہتری کی خاطر سے مین خوشی سے چھوڑتا ہون - پھر مکاڈو سے عرض کیا گیا کہ آپ پردہ باہر نکلکر سلطنت کا انتظام کیجیے ورنہ فرنگیون کے مقابلہ مین خیر نہین ہے - اسکو مکاڈو نے منظور کیا وہان چھوٹی چھوٹی ریاستین بکثرت نہین - جن کے پاس بہت بڑے خزانے اور فوجین رہتی تھین -

اور بادشاہی خزانہ اور فوجین بمقابلہ اون کے کچھہ
نہ تھین بوقت ضرورت اون سے خدمت لی جاتی
تھی - اگر کوئی غنیم چڑہتا تو بہت بڑا اندیشہ تہا - اس لیے
بادشاہ نے سب ریاستون سے درخواست کی کہ
وہ اپنی فوج اور خزانہ بادشاہ کے حوالہ کر دین - اور
بادشاہ سے تنخواہین مقرر کرا لین تاکہ ساتھہ پانچ کے
بجائے ایک ہی مستحکم سلطنت قایم ہو جائے - اس فرمان کے
پہونچتے ہی ایک ہی تاریخ مین تمام رئیسون نے اپنا
استعفا لکہدیا اور خزانون کی کنجیاں و فوج لیکر
دربار مین حاضر ہوئے - اور تنخواہ لینا قبول کیا
(نوٹ منجانب مؤلف) واقعی بڑی ہمت کا کام کیا

اسکی مثال تمام دنیا کی تواریخ مین شاید ہی ملے کہ کسی نے
ملک کے فائدہ کے واسطے اپنا جان و مال نذر کیا ہو
یہی وجہ تہی کہ جاپانیون نے بہت تہوڑے عرصہ مین
اس قدر ترقی کر لی۔

پیداوار و دستکاری جاپان۔

یہان جیسے باشندے عقیل ہین ویسے ہی کارآمد
چیزین بھی خدا نے پیدا کئے ہین۔ لوہے اور کوئلہ کی
کانین بکثرت ہین۔ تمام ملک پہاڑی اور سرد ہے آٹھوان
حصہ زمین مزروعہ ہے۔ اس لئے غلہ و پھل ضرورت سے
زیادہ پیدا نہین ہوتا۔ شیر بہیڑیہ کا نام نہین۔ بندر

اور یہ بچہ بہت ہوتے ہیں - کہ بابہ بکری کا کوئی نام
نہیں جانتا - ہاں سارس و بگلے بھی بہت ہوتے ہیں
ریشم کا کیڑا بہت پالا جاتا ہے - وارنش کا کام یہاں
دنیا بھر سے نرالا اور عمدہ ہوتا ہے - اور تصویری و
چینی مٹی و دھات وغیرہ کا کام بھی عمدہ ہوتا ہے - ایک
طلسمی شیشہ یہاں کا نہایت مشہور ہے - اس شیشہ
پر جو نقش ہوتے ہیں وہ سامنے کی دیوار پر ہو بہو نظر
آتے ہیں - جاپانی بچے پتنگ و لٹو گیند کے بڑے شوقین
ہوتے ہیں - تاش کا کھیل ایک نئے قسم کا کھیلتے ہیں
ستار ڈھول بجانے کے بہت شوقین ہیں -

جاپان کی مزے دار باتیں

قانوناً ہر ملازم کی پیشانی پر اوس کا پیشہ اور آقا کا نام اور ہر بچے کے کپڑے پر اوس کے والدین کا نام و پتہ لکھا ہوتا ہے آبادی یہاں کی تخمیناً تین چار کروڑ ہے - جو زمین سال بھر تک تخم ریزی سے خالی رہتی ہے وہ سرکار میں ضبط ہو جاتی ہے سپاہیگ کی نوکدار ٹوپی پہنتے ہیں - مکان میں اسباب کم اور صفائی زیادہ ہوتی ہے - جہان لڑکے نے ہوش سنبھالا باپ نے گھر بار سپرد کیا -

ملک کوریا

جزیرہ نما چین کے مشرق مین یہہ ملک ہے تو بہت چھوٹا ۔ مگر نہایت سبز گلزار ۔ پہلے اس ملک مین غیر ملک والا کوئی جانے نہین پاتا تہا ۔ تقریباً ۱۸۸۳ء مین وہان کا راستہ کہلا ۔ یہان کا راجہ علیحدہ تہا ۔ مگر چین والون کا ماتحت سمجہا جاتا تہا ۔

باشندے

یہان کے آدمیون کی شکل مثل جاپانیون کے ہوتی ہے ۔ تحریر چینی خط مین کرتے ہین ۔ آدمی یہان کے

نہایت مضبوط قد اور جوان ہوتے ہیں - رنگ گورا
سپید ہے اور نیک بخت مگر شراب خواری کی کثرت
اور تمباکو پینے کا ہر شخص ایسا عادی ہے کہ اگر تہوڑی
سے بہی کام کرنا ہوگا تو بہی ایک ہاتہہ بہر کا حقہ ضرور
رکہیگا - اسواسطے وہان کے پانچ آدمی اتنا کام نہین
کرتے جتنا دوسرے ملک کا ایک آدمی بڑے صابر اور
بے پروا ہوتے ہیں - مکان کے اندر سیوائے
چٹائی لکڑی کا تکیہ اور پردہ کے اور کچہہ سامان
عیش کا نہین رکہتے - بظاہر یہی وجہ ہے کہ کوئی
روپیہ پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے - نہ اوسے
جمع کرنے کی اون لوگون کو اگر کچہہ فکر ہوتی ہے تو

موسم سرما کے واسطے سرمایہ جمع کرنے کی اس ملک مین
کوئی قرض بھی نہین لیتا - تجارت بھی بہت کم ہے
کیونکہ اون کو کسی چیز کے خریدنے کی خواہش ہے
اور نہ بیچنے کی ضرورت - ایسے سادہ مزاج ہین کہ
اگر کسی شخص کے پاس روپیہ ہو تو وہ سرکار مین جمع
کر دیتا ہے -

رسم و رواج

دن بھر عورتین مکانات مین بند رہتی ہین - مرد
باہر کاروبار کرتے پھرتے ہین - مگر شام ہوتی ہے سب
مرد مکان کے اندر گھس جاتے ہین - اور عورتین کا بہوت

و بازارون مین نکلا کام کرتے ہین ۔ عورت کو جب

بچہ پیدا ہوتا ہے تو اوٹھکر کام دہندے سے

لگ جاتی ہے ۔ اور اوس کی جگہہ مرد زچہ بنکر

بیٹھہ جاتا ہے ۔

(نوٹ منجانب مولف) خوب مرد کی سزا یہی ہے

جس نے بچہ پیدا کیا ۔ جنایا

گورنمنٹ

راجہ یہان کا خود مختار ہے ۔ راجہ کے ماتحت

بہت سے چھوٹے رئیس ہین ۔ علم کی قدر بہت زیادہ

(نوٹ) اگر وقت ملا تو اس کے تفصیلی حالات

حصہ دوم مین لکہے جائین گے۔

ملک برہما۔

یہہ ملک ہندوستان کے مشرق مین بنگالہ سے آگے ہے۔ وسعت مین بنگال اور آسام کے مجموعہ کے برابر ہے۔ شمال مین سرحد چین سے ملا ہوا ہے۔ پہلے یہان ایک بدہ مذہب کا بادشاہ تہا مگر عرصہ ہوا کہ اس کو انگریزون نے فتح کر لیا اب اس مین ہندوستانی لوگ بہت پہونچ گئے ہین۔ اور ہر قسم کے محکمے کہل گئے ہین۔ اس ملک مین یاقوت نیلم وغیرہ کی بڑی مشہور کانین ہین

جس کی وجہ سے یہہ ملک بڑا مالدار ہے - اور بہی
بہت سے قیمتی اشیاء تجارتی یہان پیدا ہوتے
ہین - مٹی کا تیل اسی جگہہ سے دنیا بہر مین جاتا ہے
لکڑی بہی یہان سے لاکہون روپیہ کی جاتی ہے
اس کا پایہ تخت مانڈلے ہے - اور اس مین
بڑے بڑے شہر پیگو - رنگون - اکیاب - مول
مین وغیرہ ہین - دریاے ایراوتی گیارہ سو میل لمبا
ہے - اس مین جو ایک پہاڑ ہے اوس کا نام یم ہے -

پیداوار

یاقوت نیلم - اور جواہرات کی کانین بکثرت ہین

ایک میدان سو میل لنبا - اوتنا ہی چوڑا ہے اوسمین
ہر جگہ لعل عنبر سنگ سلیمان وغیرہ بیش قیمت
جواہرات نکلتے ہین - پایہ تخت سے پندرہ میل
پر سنگ مرمر کی بڑی عمدہ کان ہے - دریاے
ایراوتی کے کنارہ سو سے زیادہ کنوین ہین جو
سو گز گہرے ہین - جو سو گز گہرے ہین - ان مین
مٹی کا تیل بھرا ہے - یہہ تیل اوبل کر باہر نکلتا ہے
اور ہر سال قریب قریب تین لاکھہ من کے ہاتھہ
لگتا ہے - چاول ایک سو دو قسم کا ہوتا ہے - ایک
قسم کا گوند جو رنگنے کے کام مین آتا ہے لاکھون روپیہ
کا ہر سال امریکہ کو جاتا ہے - ساگوان کی لکڑی تمام

دنیا بھر مین سب سے زیادہ یہان ہوتی ہے۔

آدمی

بڑے مضبوط کثرتی جوان ہوتے ہین۔ ورزش کھیل شکار وغیرہ مین کوئی ان کی ہمسری نہین کرسکتا سر پہ گھنے بال ہوتے ہین۔ مگر داڑھی موچھ بالکل نہین چہرہ کا نقشہ قریب قریب چینیون کے ہوتا ہے۔

خوراک

چاول امیر غریب کھاتا ہے۔ صبح وشام کئی وقت کھانے کے لئے مقرر ہین۔ سوکھائی ہوئی مچھلیان اکثر

سرخ چیونٹیون کا آچار چٹنی بنا کر کھاتے ہین - چاے
بکثرت پیتے ہین - پان کھانے کے از حد شوقین ہین

لباس

لہنگا عورتین پہنتی ہین - اور جاکٹ طلائی
زیور تقریبون مین پہنتے ہین - مرد دھوتی باندھتے
ہین یا ڈھیلا پائجامہ - پہنتے ہین - کرتہ اور جاکٹ
یا لمبا انگرکھا پہنتے ہین - گلے مین کالر لگاتے ہین
سر پر پگڑی پہنتے ہین - کان اور گردن مین ہندوؤن
کی طرح زیور پہنتے ہین -

مکانات

سرکاری کچہریاں اور محل اور مندر وغیرہ
سالے تو نہایت عالیشان اور وضعدار بناتے ہین
مگر عموماً لوگ چھپر کے چھوپڑون مین رہتے ہین۔
کیونکہ پکا اینٹ کا مکان بنانا ہر شخص کے واسطے
قانوناً ممنوع ہے۔ سب مکان یک منزلہ ہوتے
ہین۔ اور چھت کی جگہ اکثر چھپر ہوتا ہے۔
دیوارین بہت کم صرف کھمبون پر کھڑی رہتی ہین
مکان کے آگے صحن بہت زیادہ رکھتے ہین سامان
آرایشی بالکل نہین رکھتے۔

عادات

کوئی امیر ہونا نہین چاہتا جس کے پاس

زیادہ دولت جمع ہوجاتی ہے تو خیرات یا دعوت مین خرچ کردیتے ہین - زیادہ بکھیڑے اور فکر کو پسند نہین کرتے - ہر وقت مگن و بےفکر رہنا غنیمت سمجھتے ہین - ہر روز صبح کو نہاکر سیر کرنا بہت ضروری سمجھتے ہین - یارون مین بیٹھکر غپ شپ اوڑانا یا اپنا کھیت وغیرہ دیکھنا اسطرح دن کاٹتے ہین - کوئی مصیبت ایسی نہین جس کو یہ ہنسی ہنسکر برداشت نکرے - مٹی کی ہنڈیا مین پکاتے اور مٹی کی رکابیون مین کھاتے ہین - چیچے لکڑی کے ہوتے ہین - جوا کھیلنے کے بڑے عادی ہین - شادی غمی مین بہت روپیہ خرچ کرتے ہین - سال مین صرف

ایک فصل کہیت مین بوتے ہین - لکڑی مین جالی اور
بیل بوٹا بنانے مین - بڑی مہارت رکہتے ہین
فٹ بال کا کہیل دنیا بہر مین سب سے اچہا کہیلتے ہین

رسمیات

یہان بہی چین کی طرح سے بادشاہ ہر سال
تہوار کے روز اپنے ہاتہ سے ہل چلاتا ہے -
لڑکیون کے کان چہیدنے کی رسم بارہ برس کی
عمر مین بڑے دہوم سے ادا کی جاتی ہے - ہر شخص
اپنے جسم مین لیلا گدواتا ہے - نقش جسم پر
کہدواتے ہین - ہر ایک لڑکا بارہ برس کی عمر مین

ہندر کی نظر کیا جاتا ہے - یہہ رسم بڑی دہوم
دہام سے ادا کی جاتی ہے - سفید ہاتہی بادشاہی
فیل خانہ مین رہتا ہے - اوس کی پوجا سب لوگ
کرتے ہین - جس کو ہندو بہی اندر کا ہاتہی سمجہکر
پوجنے کو جاتے ہین - مرد عورت دونون ملکر پوجا
کرتے ہین - اور بالکل مسلمانون کی نماز کیطرح سے
اوٹہتے بیٹہتے ہین - بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو
ہندوستانی عورتون کی طرح زچہ نہکر بیٹہتی ہین -
زچہ کو گہٹی پلائی جاتی ہے - بچون کا جنم پتر بنتا ہے
ہر شخص اپنی عمر مین کئی مرتبہ اپنا نام بدلتا ہے اور
اوس کی اطلاع اپنے دوستون کو دیتا ہے - ایک

ایک بنڈل چار کا اور ایک خط بہیجا جاتا ہے جس مین
لکہا ہوتا ہے کہ یہہ چار فلان نیازمند نے بہیجی ہے
اس کو کہائے اور آیندہ اوس کو اس نام سے
نہ پکارئے - اب آیندہ اوس کا نام فلان رکہا
گیا ہے - شادی مانباپ نہین کرتے بلکہ مرد عورت
اپنی مرضی سے پسند کر کے کرتے ہین - طلاق کا
رواج نہین - مردے کو جلاتے ہین آدہے کے قریب
جب جل جاتا ہے خاک سے نکالکر دفن کر دیتے ہین

زبان

لفظ بہت چہوٹے ہوتے ہین - اور اون کے

معنی بہت پیچیدہ اور ہندی کی طرح بائین طرف سے
لکھی جاتی ہے - اکثر تمام کتابین تاڑ کے پتون پر
لکھی جاتی ہین - پچیس فیصدی آدمی برہمہ کے
خواندہ ہوتے ہین - عورت مرد دونون برابر
پڑھتے لکھتے ہین -

(نوٹ) میری رائے مین ہندوستان مین
تو اوسط خواندون کی صرف دس پندرہ فی صدی کا
بھی مشکل سے نکلینگے

گورنمنٹ

آج کل تو انگریزی راج ہے - مگر اس سے پہلے

راجہ خود مختار مالک تھا۔ محلوں کے اندر تبدر تھا
تھا۔کسی کی مجال نہ تھی کہ اوس کے طرف آنکھ اوٹھا کر
دیکھ سکے۔سب اوس کا نہایت محبت کے ساتھ
ادب کرتے تھے۔ اکثر خواص اور شاہی خدمتگار
بڑھکر وزیر تک پہنچاتے تھے۔ پایہ تخت کا شہر
بالکل مربع ایک میل سے زیادہ لنبا عمدہ نقشہ پر
لبا یا ہے۔چاروں طرف شہر پناہ مضبوط ہے
جو دس گز بلند ہی جس کے بارہ دروازہ ہیں۔

برہما کے سوانگ

دنیا بھر میں کوئی ملک تھیٹر و ناٹک کا اس قدر

شوقین اور اوستاد نہین جیسا یہہ ملک ہے ۔ کوئی بڑھی ایسا نہین جو اپنی عمر مین کبھی سوانگ نہ بنا ہو ۔ ٹیسو نکلتی ہین ۔ نٹون کے کھیل پہلوانون کے کرتب ۔ اور دیگر کھیل ہوتے ہین ۔ کوئی مرد عورت ایسی نہین جو اچھی طرح گانا یا ناچنا نہ جانتی ہو ۔

مُلک تبت

یہہ ہندوستان کے شمال مین ایک بڑا وسیع ملک ہے ۔ بھوٹان سے لیکر کشمیر تک برابر اسی کی سرحد ہے ۔ یہہ ملک بہت بلند ہے ۔ جھیلین اس

ملک میں گئی ہین - جن مین ایک کالی جھیل ڈہائی
سو میل کے دور مین ہے - اس مین ایک جزیرہ
سات سو میل چوڑا ہے - اوس مین صرف چند
فقیر لوگ رہتے ہین - جاڑے دن کے موسم مین جب
تمام جھیل کا پانی جم کر برف بنجاتا ہے تب لوگ
اوس ٹاپو مین جاکر ان فقیرون کو کھانا کھلاتے ہین
یہان کے دریاؤن پر رسیون کے نہایت مضبوط
چوڑے اور خوبصورت پُل بنے ہوئے ہین -
اوپر کی رسیون کو پکڑکر نیچے کی ٹاٹ باقی سڑک پر
مسافر بے کھٹکے چلتا ہے - اور تمام پل اونچا جھولے کی طرح
ملتا ہے - دریاؤن کا سفر کرنے کے واسطے بھینسے کی

کہال کے اندر ہوا بھر کر اوسے پھیلا لیتے ہین - اور دریا کی سیر کرتے ہین - گرمی و برسات کا کوئی نام بھی نہین جانتا - ۱۲ مہینہ جاڑہ کا موسم رہتا ہے

پیدا وار

سہاگہ - گندک - شورہ - کے سوا یہان سونا بہت جگہہ نکلتا ہے - درخت بالکل پیدا نہین ہوتے - مگر سبز گہانس کے میدان جابجا پائے جاتے ہین - ایک نئے قسم کا جانور سور اگائے صرف اسی ملک مین پیدا ہوتا ہے - اس کو گو لوگ پالتے ہین مگر ٹہیک حکم نہین مانتا - ہر وقت ناک مین نکیل

رہتی ہے - تب لکڑی کے بل کام کرتا ہے - بوجھ
اٹھانے میں یکتا ہوتا ہے - پہاڑی دشوار گذار
راستے جہان سوائے بکری کے اور کوئی جانور نہین
چڑھ سکتا - یہہ بلا تکلف جاتا ہے - اور راستہ مین
اگر دانہ پانی کچھہ نہ ملے تو بھی کسی نہ کسی طرح اپنا گذر
کر لیتا ہے - گاہ گاہ مسافر اس پر سوار بھی ہوتے ہین

باشندے

آدمی یہان کے مثل چینیون کے ہوتے ہین
بہت مضبوط - گورے رنگ کے بدھ مذہب کے
ہیں ہر مرد لنبا چوغا پہنکر کمر کستا ہے سر پر ٹوپی

ہر شخص کے گلے میں تعویذ - اور کان میں بالیان
پہنتا ہے - عورت بھی ایسا ہی چوغا پہنکر کمر باندہتی
ہے - اوپر بھیڑ کی کہال اوڑہتی ہے - جو کچھہ زیور
ہوتا ہے اوس کو سر کے اوپر باندہ لیتی ہے - برسون
کبھی مرد عورت نہین نہاتے - صرف ہولی دلوالی
کپڑے بدل لیتے ہین - مگر ان کی تندرستی مین فرق
نہین آتا مضبوط بھی ایسے ہوتے ہین کہ عورت بھی
دو من بوجھہ رکھکر پہاڑ پر چڑہ جاتی ہے -

(مکانات وخوراک)

خاص قسم کے بنتے ہین - ہر ایک مکان سہ منزلہ

ہوتا ہے - نیچے کے درجہ مین مویشی رہتی ہین - اور ایندہن وغیرہ جمع رہتا ہے - بیچ کی منزل مین مالک مکان رہتا ہے - سب سے اوپر ہر ایک مکان مین مندر ہوتا ہے - خوراک عام طور سے جو کے آٹے کے ستو جو ہر شخص اپنے پاس رکھتا ہے جہان ذرا پانی ملا گھولے اور کہائے - چار دن بھر مین تین چار مرتبہ پیتے ہین - (نوٹ منجانب مولف) بقول شخصیکہ ستو مین بہنو جب گہولے جب کہائے

رسم و رواج

ایک عورت کے کئے خاوند رکہتی ہے - شادی بہت چہوٹی عمر مین ہو جاتی ہے - سب سے بڑے

بہائی کے ساتہہ شادی ہوتی ہے اور سب بہائی اوسی پر
قناعت کرتے ہین - کوئی عورت کبہی بیوہ نہین ہوتی
مردے کو کئی روز تک رہی سے باندہکر گہر مین کہڑا
رکہتے ہین - پہر کتون کو کہلا دیتے ہین - امیرون اور
پوجاریون کی لاش جلائی جاتی ہے ہر خاندان مین
ایک لڑکا لامہ گرو کے نذر کیا جاتا ہے - پوجاری
صرف وہی شخص بن سکتا ہے جو اوس کا امتحان پاس کرے

زبان

بالکل سنسکرت کے موافق ہے - ہندی کے حروف
مین چہہ حرف اور ملاکر اپنی بنالی ہے -

لنکا

ایسا کوئی ہندو نہین جو اس کے نام سے واقف نہ ہو۔ کہا جاتا ہے کہ شہر تمام سونے کا بنا ہوا تھا۔ اب انگریزی راج ہے۔ جہاز کے راستہ سے ہر کوئی شخص وہان جا سکتا ہے۔ ریل تار اور ڈاک کے محکمے وہان قایم ہین۔

پیداوار

دنیا مین شاید ہی کوئی ایسا زرخیز ملک ہو جیسا یہہ ذرا سا ٹاپو ہے۔ موتی تخمیناً ۸ لاکھ سالانہ۔

سپیاری تقریباً دس لاکھ سالانہ کی - دارچینی اندازاً
۱۲ لاکھ سالانہ کی - الائچی ۵۰ ہزار سالانہ کی - قہوہ قریب
۶۰ لاکھ سالانہ کا - کونین ۱۰ لاکھ روپیہ کی - ناریل چار
دو کروڑ سالانہ کی - ناریل اس ٹاپو کے لیے ایک نعمت
غیر مترقبہ ہے - جس کے تین کروڑ درخت شمار کیے گئے
ہین - اور ڈیڑہ میل لنبا - ایک جنگل انہین درختون کا
ہے - جس شخص کے قبضہ مین دس پندرہ درخت ناریل کے
ہون اوس کو پہر کسی چیز کی ضرورت نہین رہتی - اسکی
لکڑی کے ستون اور شہتیر بناتے ہین - پتون سے
چہپر چہاتے ہین - چہال سے رسی بناتے ہین شاخون سے
چٹائی جہاڑو بناتے ہین - ایندہن کی طرح جلاتے ہین

اور کہاد کیطرح کہیتون مین ڈالتے ہین - سبز پتے
مویشی کو کہلاتے ہین - سبز پہل مین سے دودہ نکلتے
ہین - خشک کو کہاتے ہین اس کے تیل سے چراغ
جلاتے ہین - اس کے پہل کے دو ٹکڑے کرکے
اوس کے پیالیان اور حقے بناتے ہین ۳ اس کی [illegible]
سخن بنتا ہے - مختصر یہ کہ تمام اشیاء ضروری
مثل چارپائے - لحاف - مچھلی کا جال - چپے - بوتل
چاقو - چھڑی - چھتری - اچار - چٹنی - شراب
سب اسی درخت کے کسی نہ کسی چیز سے بناتے ہین
ہاتھی جو سب جانورون مین زیادہ قوی ہے - اسی
ناریل سے پکڑ کر دنیا بہر کے بادشاہون کے سواری کے

لے بھیجا جاتا ہے ۔

باشندے

اسٹابلو میں دو قوم زمانہ قدیم میں بستی تھیں ایک کا
نام راج ہس ۔ دوسرے کا نام ناگر ۔ مگران دونون
قومون کے ملجانے سے ایک نئی قوم پیدا ہوئی جو
ابتک وہان کے جنگلون اور پہاڑون مین رہتی ہی
اور رویدا کہلاتی ہے ۔ یہہ لوگ بالکل وحشی ہین اور
شکار پر گذر کرتے ہین ۔ پانچ سے آگے گنتی نہین جانتے
روپیہ کی کچھہ قدر نہین سمجھتے ۔

رسم ورواج ولباس وخوراک وغیرہ

مرد صرف ایک عورت رکھتا ہے - مگر ایک عورت
کئی خاوند ایک ساتھہ رکھہ سکتی ہے جو بھائی ہون -
اگر طلاق کے وقت اولاد ہو تو لڑکے مرد کے ساتھہ
اور لڑکیان عورت کے ساتھہ جاتی ہین - اگر قرض دار
قرضہ ادا نہ کر سکے تو ساہوکار اوس کا کل مال اور
اوس کو معہ عیال و اطفال کے اپنے قبضہ مین
رکھہ سکتا ہے - بیمار کو دوا جڑی بوٹیون کی دیتے
ہین - ہر قوم کا لباس جداگانہ طرز کا ہوتا ہے - عورتین
زیور پہنتی ہین - کرسی پر صرف راجہ بیٹھتا ہے - عوام
موڑہے پر بیٹھتے ہین - گائی کا گوشت کہانا
گناہ سمجھتے ہین - چانول کہاتے ہین

جوتہ موزہ کوئی نہیں پہنتا۔ انگریزی لباس کو ترقی ہے۔ جھوٹ بہت بولتے ہیں۔ چوری اس ملک میں نہیں ہوتی۔

زبان و تحریر

کاغذ کے بجائے تاڑ کے پتوں پر لوہے کے قلم سے کھرچ کر لکھتے ہیں۔ پھر اوس پر کوئلہ مل دیتے ہیں۔ جس سے حروف سیاہ ہو جاتے ہیں۔ الفاظ سنسکرت کے ملے ہوئے استعمال ہوتے ہیں۔

جاوا ٹاپو

جزائر ہند مشرقی مین بہت سے ٹاپو
شامل ہین ۔ یہہ سب ملک برہما کے دکن اور لنکا کے
مشرق مین واقع ہین ان مین زیادہ مشہور ۔ جاوا
بالی ۔ سائرا ۔ وغیرہ ہین مگر یہان ہم صرف جاوا
اور بالی کا ذکر کرینگے ۔ باقی اور ٹاپون کا بیان دیگر
جزایر اسٹریلیا ۔ ودیگر ممالک وغیرہ کے ساتہہ حصہ
ثانی مین اگر وقت اور موقع ملا تو کیا جاویگا ۔

جاوا ۔ اس کی شکل جو کہ دائرے کے موافق ہے
یہہ ٹاپو تو ذرا سا ہے مگر بہت بڑا مشہور ہے ۔ انگریز

سکندر اعظم کے وقت سے بھی پہلے ہندون کا
راج تہا۔ اور ہزارون سال تک رہا۔ پہر تہوڑے
دن وہان اسلامی مذہب پھیلا اور مسلمانی عملداری
ہوئی۔ اب کچہہ عرصہ سے ڈچ قوم کے فرنگیون کا
عمل دخل ہے۔

باشندے

بہت سید ہے نیک رحیم مہمان نواز سیچے۔ مگر سست
کم عقل قومی محبت اور ملکی وفاداری مین ہر شخص یکتا ہے
میلے بہت رہتے ہین۔ عورتین قدآور اور بڑے
باعصمت ہوتے ہین۔ مقدمہ لڑنا یہان کوئی پسند

پسند نہین کرتا مجرم اپنے جرم کا خود اقبال کرتا ہے
اور سخت سزا پاتا ہے۔ علم موسیقی کا ہر شخص شوقین نقال
بہی اعلی درجہ کے۔

مذہب

نام کے واسطے تو مسلمان ہین صرف اس قدر کہ
حضور پیغمبر خدا کو پیغمبر اور قرآن شریف کو خدا کی کتاب
جانتے ہین۔ نماز پڑہتے ہین۔ مگر ان بیرونی باتون کو
چہوڑ کر اون کے اندرونی خیالات و قواعد بالکل ہندوانہ
ہین اپنے تئین سری رامچندر جی کی اولاد بتاتے ہین۔
مورتون کی پوجا کرتے ہین۔ فقیر سارے زمانہ مین ڈہونڈو

نہین ملیگا - خواب - شگون - جادو - نشتر کی تاثیر
صحیح مانتے ہین -

زبان

دو قسم کے رائج ہین - ایک عام دوسرے علمی -
عام زبان تو بہت گڑ بڑ ہے - اس مین سنسکرت -
چینی - فارسی وغیرہ ملی ہوئی ہے - مگر علمی زبان جو پڑھے
لکھون کی ہے - بالکل سنسکرت کے موافق -

عمارات

قدیم کھنڈر جو عظیم الشان نفیس - باریک کارآمد

عمارتون کی یادگار ہین۔ گہانس مٹی کے نیچے دبے پڑے ہین۔ مکانات پتھر کے ہین۔

جزیرہ پالے

بہت ہی چہوٹا ٹاپو ہے۔ مگر بہت بڑا آباد و زرخیز۔ باشندہ اس کے اول درجہ کے مہذب دنیا بہر مین شاید ہی کوئی اور جگہہ ایسی ہو جہان ابتک خود مختار باقاعدہ ہندو سلطنت مثل اس جزیرہ کے قایم ہو۔

باشندے

چار قوم کے ہین۔ برہمن۔ چہتری۔ ویش۔ شودر۔

ایک قوم جو شہر سے باہر رہتی ہے - اور بھنگی و چمار کا
کام کرتی ہے وہ چنڈال کہلاتی ہے -

زبان و تحریر وغیرہ

ہر شخص سنسکرت زبان بولتا ہے - اور دیوناگری
کا ہتا ہے - تمام قوانین ملکی مذہبی ٹھیک شاستروں کے
مطابق -

رسمیات وغیرہ -

تہوار و رسمیات مثل ہندؤن کے ہوتے ہین
فقیر یہان بالکل نظر نہین آتے - راجہ خود مختار ہے
محکمہ جات دیوانی و فوجداری باقاعدہ ہین -

سزا مستغیث کے ہاتھہ سے حکم کے سامنے دلوائی
جاتی ہے ۔ چہتری قوم کے لوگ راجہ ہوتے ہین
برہمن کی بہت بڑی عزت کیجاتی ہے ۔ ستی کی رسم
جبراً ممنوع ہے ۔ بخوشی وطیب خاطر ہو تو ممنوع
نہین ۔ طلاق کا رواج نہین ۔

آدمی

بہت مضبوط و دلاور ہوتے ہین ۔ کسی سے
دبتے نہین ۔ شروع مین بہت کم میل جول کرتے ہین
مگر میل جول ہونے کے بعد سچّے دوست ہوتے ہین
راجہ کے وفادار جان نثار ہین ۔ عورتون کے حقوق

بالکل مردون کے برابر سمجھے جاتے ہین - انتظام
ساتھہ صوبون مین منقسم ہے - آبادی دس لاکھہ کی
ہے - ملک جاوا کے راجہ کو برہمنون نے بذریعۂ
پیشگوئی بتادیا تھا کہ چالیس دن کے بعد تمہارا راج سلمان
غارت کردینگے اس لیے اوس نے پہلے اپنے
بیٹے کو معہ خاندان کے اس ٹاپو مین بھیجدیا
تھا جہان اوس نے راج قایم کیا اور جب مسلمانون نے
جاوا فتح کرلیا تب ہی اوس نے اپنے ٹاپو کی خوب
مردانگی سے حفاظت کی - کوئی شخص بغیر اجازت
راجہ کے ملک سے باہر جانے نہین پاتا - بھیڑ د
گدہا یہان ہوتا ہی نہین - ہل مین بھینس لگاتے ہین

(نوٹ منجانب مولف) آیندہ اگر وقت اور موقع ملا تو حصّہ ثانی بین ممالک امریکہ - و روس - و مصر - و دیگر اکثر جزایر کے حالات و رسم و رواج لکھکر پیش کئے جائینگے - اس حصہ کو یہین پر ختم کیا جاتا ہے فقط

محمد عبد المجید خان وکیل

مولف مجموعۂ مصباح النظایر

التماس - حضرات ناظرین مین نے بجد علم اسکو امکان بہت صحت کے ساتھہ لکھا ہی تاہم غلطی و سہو بشری ہر شخص کے ساتھہ لگی ہوئی ہی - اگر نکلے تو مجکو آگاہ کیا جائے -

۷۸۶

اطلاع عام

زکی الطبع سریع الفہم ذی علم و کیل جناب مولوی حافظ
محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ سرکار نظام جو
نواب شرف الدولہ وزیر ملک اودھ کے پوتے ہین اسطرح
کہ صاحب موصوف کے والد نواب محمد امین الدین خانصاحب کے
نواب شرف الدولہ بہادر حقیقی ماموں تھے - اور حافظ صاحب
موصوف نواب ظہیر الدولہ بہادر کے پڑپوتے ہوتے
ہیں) کو جیسا کہ پیشہ مین عبور و دلچسپی ہے - اوس سے بھی
زیادہ تالیف و تصنیف و ترتیب کتب کا شوق اور اسمین

کافی ملکہ ہے - حافظ صاحب کی تالیف شدہ کتب قانونی
لئے مثل پیشہ کے بہت کچھہ شہرت حاصل کی ہے -
صاحب ممدوح کا مولفہ مجموعہ مصباح النظائر و مفتاح
النظائر جو مشتمل ۳۸ کتب قانونی پر ہے اور جو
سرکار عالی و سرکار انگریزی مین مفید و کار آمد ہے
جسکا ریویو ۱۹ اخبارات مین ہوا ہے - اور سب
مجموعہ کی مداح اور قابلیت مولف کے معترف ہین
جو چند اخبار اس مادہ مین ہماری نظر سے گذرے
اوس کا اقتباس ذیل مین درج کیا جاتا ہے -
مجموعہ مذکور کی مندرجہ ۹ کتب اس نقشہ کے موافق
ہین اور سرکار مین بکار آمد - اور مفید
ڈائجسٹ (اختصار النظائر مال) مولفہ قابل
و لایق مولف ملکہ سرکار عالی - اس قدر مفید

نمبر دفعات قانون معاہدہ سرکار عالی ۱۳۱۶ف	نمبر دفعات قانون معاہدہ انگریزی ایکٹ ۹ ۱۸۷۲ء	خلاصہ مضمون دفعات قانون معاہدہ سرکار عالی نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۶ف	حوالہ نظائر متعلقہ دفعات معاہدہ سرکار انگریزی مندرجہ انڈین لا رپورٹ کلکتہ بمبئی مدراس پنجاب ریکارڈ ویکلی نوٹس الہ آباد و کلکتہ ویکلی رپورٹ کلکتہ الہ آباد وغیرہ	حوالہ نظائر متعلقہ دفعات قانون معاہدہ سرکار عالی مندرجہ آئین دکن مقنن دکن تشریح القضایا مخزن القوانین
۲۶	۲۵	معاملات بلا بدل باستثنار صورت ذیل کالعدم ہیں (۱) معاملہ تحریری رجسٹری شدہ بوجہ محبت بحیثیت قرابت قریبہ ہوا ہو۔ (۲) عہدہ واسطے ... تعمیل شدہ ہو	کس ۲۸۶/۱۱ ۵۱۰/۴ ۳۶۲/۲ ۵۸/۵ ۱۷۶/۲۲ ۱۵۹/۳ ۳۳۰/۲۰ ۴۰۵/۸ — ب ۳۹۰/۱۴ ۵۸۰/۱۱ ۶۸۳/۴ ۳۵۳/۴ ۳۰۹/۱ ۱۶۸/۴	آئین ۱۵۴/۴ ۸۱۲/۵ ۶۶۶/۵ ۱۳/۴ ۳۷۷/۴ ۴۵/۲ ۲۵۲/۷ ۳۸۱/۷ ۹۲/۸ ۱۰۷/۱۲ ۱۲/۴ ۱۳/۹ ۱۹/۱۱ — تشریح ۳۷۴/۴ مقنن ۱۵/۴

دیکار آمد ثابت ہوئی کہ اوس کی خریداری بطور سرکاری بہت کچھ ہوئی۔ علی ہذا ضابطہ عثمانیہ المعروف قواعد وضوابط پٹیل و پٹواریان مولفہ لایق ذی علم سرکاری ضرورتون کے اعتبار سے بکثرت خرید کیا گیا۔ جیسا کہ مراسلہ جات سے جس کا اقتباس بعد علم اپنے درج کرتا ہون ظاہر ہوگا واقعی حافظ صاحب ممدوح الشان کی تالیفات ایسے ہی مفید عام و قابل قدر ہین کہ جس قدر قدر کی جائے بجا ہے فقط محمد محی الدین حسین اہلکار دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی۔

اقتباس

(۱)
نقل مراسلہ دل تعلقداری نشان (۳۴۳) عام۔ بخدمت جمیع تحصیلداران صاحبان و ڈویژن افسران ضلع ہذا اپوول

مراسلہ سوم متعلقہ امری نشان (۱۴) نگارش ہے کہ بلحاظ
ضرورت سرکاری جملہ پٹیل و پٹواریان شہریدی کتب مولفہ
ذی علم وکیل مولوی حافظ عبدالمجید خان صاحب مولف
مصباح النظائر و مفتاح النظائر کے حکما پابند کئے جاتے
ہین - آپ اپنی اپنی علاقہ کے جملہ پٹیل و پٹواریان کو
ایک ایک نسخہ مولف ممدوح سے طلب کرکے دیکراون سے
قیمت وصول کرکے مولف موصوف کو ایصال کردیجئے
(۲) نقل مراسلہ معتمدی صرف خاص و پیشی خداوندی
اعلیٰ حضرت نظام نشان (۶۷) مورخہ یکم دے ۱۳۲۳ف
بخدمت جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب
وکیل مولف مجموعہ مفتاح النظائر و مصباح النظائر
بوصول یادداشت نشان (۶۰) مورخہ ۲۵ آذر ۱۳۲۳ف
تحریر ہے کہ آپ کی قابل قدر کتاب زبان اردو مین

لکھی گئی ہے - چونکہ عموماً دفتر مقدم پٹواریان تلنگی ہنا
ہے - اگر آپ اس مفید و کارآمد کتاب کو زبان تلنگی
و مرہٹی میں طبع فرمادیں تو پٹیل و پٹواری کو حکماً خریدی
کے لیے لکھا جایگا -

مراسلہ سوم تعلقداری نشان (۶۰) مورخہ ۴ ہردے ۲۳ سن ف
خدمت تحصیلدار صاحب غربی بوصول مراسلہ نشان ۲۳ ضلع
نگارش ہے کہ کتاب قواعد وضوابط پٹیل و پٹواری
مولفہ ذی علم وکیل جناب مولوی حافظ عبد المجید خانصاحب
مولف مجموعہ مصباح النظائر کے نسبت جو ایک نہایت
بیش بہا اور قابل قدر ہے - محکمہ ضلع نے حکماً پٹیل و
پٹواری کو خریداری کا پابند کیا ہے - اور واقعی وہ
کتاب بہی ایسی قابل اس لیئے آپ اپنے تعلقہ کے
جملہ پٹیل و پٹواریون کو ایک ایک کتاب دیکر

قیمت اون سے وصول کر کے قابل و لائق مولف
صاحب کو ایصال کر دیجیے -

۲۳ ستمبر ۵ف

۴ نقل مراسلہ سوم تعلقداری نشان ۳۱ / ۲۸ آذر
مقدمہ خریدی اختصار النظائر مولفہ جناب مولوی
حافظ عبد المجید خان صاحب وکیل - بنظر وصول مراسلہ
ضلع نگارش ہے کہ آپ کی مولفہ قابل قدر کتب
اختصار النظائر محکمہ مال مین نہایت مفید و بکار آمد ثابت
ہوئی - ضلع سے خریدی کتب کا حکم صادر ہوا ہے
براہ کرم دو نسخہ بھیجدیجیے - درحقیقت یہہ کتب
اس قابل ہین کہ ہر اجلاس مال پر رہین - ان کی
قیمت اور منافع نا محدود ہین - وہی فرق ہے جو فیوض
شمسی اور زرات مین ہے -

۲۴ ستمبر ۵ف

۵ نقل مراسلہ سوم تعلقداری نشان ۴۷ / ۴ دسے

مقابلہ سے خریدی کتب اختصار انتظامیہ مولفہ مولوی
حافظ مولوی محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ
بجواب یادداشت نشان (۲۳) مورخہ ۹ مہر سنہ
۲۳ف نگارش ہے کہ نسخہ جات مطلوبہ محکمہ ہذا
پہونچے اور تمام وکمال دیکھے گئے - واقعی آپ نے
بہت محنت و قابلیت سے تالیف فرمائے ہیں
آپ کی قابلیت کی جس قدر قدر کی جائے بجا ہے
سرکاری ضرورتوں کے نظر کرنے ہر ادنیٰ و اعلیٰ
اجلاس ابتدائی مال و مرافعہ کے لئے اس کی اہم
ضرورت ہے - میں آپ کی قابل قدر تالیف
اور آپ کی لیاقت مسلمہ کے نسبت اظہار
خوشنودی کرتا ہوں فقط

۲۳ سنہ ف

۶ نقل مراسلہ سیوم تعلقداری نشان ۱۲ مورخہ ۲۸ اذر

مقدمہ اجرائے حکم مقدم پٹواریان تعلقات ہذا

بخدمت جناب اول تعلقدار صاحب ضلع ہذا کتاب
متعلقہ پٹیل و پٹواری مولفہ ذی علم قابل و لایق مولف
جناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب کے متعلق
مین بہت ضروری و نہایت ضروری سمجھتا ہون کہ
مقدم پٹواریان تک پہونچائے جاوین - اور وہ لوگ
اس کے مطالب سے آگاہ کئے جاوین - سرکار کو بے دقت
یہہ آسانی ملتی ہے - کہ الیسا گروہ عظیم جو آلات انتظام
ملک ہے کارآمد ہوجاتا ہے - پس امید کرتا ہون کہ
جناب ضرور اجازت صادر فرمائینگے کہ قابل و لائق
مولف ممدوح کی مفید و کارآمد تالیف مقدم پٹواری
حکماً خرید کرین فقط

۱۳۲۳ ف

نقل مراسلہ اول تعلقداری - مورخہ ۱۵ ماہ آذر

ے بجانب مولوی محمد حیدر اول تعلقدار ضلع شاہجہانپور بخدمت
مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ
اول ۔ بجواب یاد داشت نشان ۲ مورخہ ۱۱ ؍ آذر
سنہ ۱۳۴۳ف نگارش ہے کہ دو حصص اختصار النظائر
مولفہ آپ کی مطلوبہ محکمۂ ہذا وصول ہوئے اور
تمام وکمال دیکھے گئے ۔ واقعی یہہ نسخہ جات ہر محکمہ
مال ابتدائی و مرافعہ کے لئے بہت ہی مفید ہیں ۔
میں آپ کی قابلیت سے ترتیب و تالیف شدہ
جو آپ نے نہایت قابلیت سے بہت محنت کے ساتھ
خوش اسلوبی سے حصص تیار کئے اور آیندہ کرینگے ان حصص کے متعلق
اپنی خوشنودی کا اظہار کرتا ہوں ۔
نقل مراسلہ دوم تعلقداری مورخہ ۱۶ ؍ آذر سنہ ۱۳۴۳ف
نشان ضروری ۔ مقدمہ حیدری کتب اختصار النظایر ال

مولفہ جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب
وکیل - بخدمت جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خانصاحب
وکیل ہائیکورٹ مولف مجموعہ مفتاح النظائر بوصول
مراسلہ محکمہ ضلع نشان ۱۲۳ عام مورخہ ۱۰ ار آذر ۱۳۲۳ ف؛ عنہ
مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ آپکے مفید وکارآمد
قابل قدر تالیف نظائر مال کے ہر دو حصص کی خریدی کا
محکمہ ضلع سے حکم ہوا ہے - جس کی واقعی ہر محکمہ مال کو اہم
ضرورت ہے سرکاری کاموں میں مدد ملنے کے لئے
ان حصص کا وجود ہر محکمہ مال کے لئے بہت ہی ضروری
و اہم ہے - جو نہایت قابل قدر ہے براہ کرم ذو حصص
اجلاس ہذا کے لئے بھیجہ دیجئے - رقم صادر محکمہ ہذا سے
ایصال کرائی جائے گی - فقط

۹ نقل مراسلہ نشان اول تعلقدار مورخہ ۲۰ ر آذر ۱۳۲۳ ف

مقدمہ خریدی اختصار النظائر مال منجانب

مولوی محمد حیدر اول تعلقدار۔ بخدمت جمیع تحصیلدار
صاحبان ڈٹو و نیز دیگر افسران ضلع ہذا بوصول مراسلہ دفتر
عالیہ معتمدی صرف خاص پیشی خداوندی نشان ۲۱۹
و سلسلۂ اجرائی مراسلہ محکمۂ نشانی نگارش ہے کہ
حصص اختصار النظائر مال کے مفید و بکار آمد ہونیکی
وجہ سے محکمۂ عالیہ موصوفہ سے بھی خریداری حصص کا
حکم صادر ہوا ہے اور یہہ ایما ہوا ہے کہ بحوالہ مراسلہ
محکمۂ ممدوحہ خریداری کے لئے دفاتر تحت کو لکھا جاوے
کہ صادر سے خریدے جائیں سرکاری ضرورتون کے
لحاظ سے محکمۂ ابتدائی و مرافعہ کے لئے ذی علم وکیل کی
مولفہ کتب بھی محکمۂ مال مین اجلاسون پر رہنا چاہئے
اور صادر رقم لاگت مولف صاحب کو ایصال ہونا چاہئے

بلحاظ فوائد کثیر عالیجناب معتمد صاحب نے خود اپنے دفتر دیہی وفاتر تحت کے لئے اس کی خریداری کا حکم دیکر مولف کے حق مین اظہار خوشنودی کیا ہے پس ہر ایک تحصیلدار کے اجلاس پر دو نسخہ جات رہنا چاہیئے -

منشی بخدمت حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل

درجہ اول مرسل نگارش ہے کہ آپ کی محنت و قابل قدر لیاقت اور عام ہمدردی کے نسبت پھر اظہار خوشنودی کیا جاتا ہے امید کہ آپ کی قابلیت عوام مین پسندیدہ نظرون سے دیکھی جائے گی - اور دو نسخہ اجلاس مددگار صاحب مال کے لئے بھیجد یجئے -

نقل مراسلہ محکمہ ادل تعلقداری ضلع اطراف بلدہ صرف خاص مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۲۳ ف نشان (۴) عام ۱۳۲۳ ف - مقدمہ خریدی اختصار النظائر مال مولفہ

جناب حافظ مولوی عبدالمجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ
مولوی محمد حیدر اول تعلقدار ضلع ہذا - بخدمت جمیع
تحصیلداران صاحبان و ڈپٹیرن افسران ضلع ہذا -

مقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ جناب مولوی
حافظ مولوی عبدالمجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ
مولف مجموعہ مصباح الطائر نے حصص اختصار الطائر
مال جو نہایت لیاقت و قابلیت سے ترتیب دئے
ہیں وہ محکمہ جات مال کے لیے نہایت مفید ثابت
ہوئی محکمہ ہذا و جملہ محکمہ جات تحت کے لئے بلحاظ ضرورت
سرکاری خرید نا منظور کی گئی ہیں - ہر محکمہ کو چاہئے
کہ وکیل صاحب ممدوح سے ہر دو حصص طلب کر کے
محکمہ ہذا میں رکھیں اور صادر سے رقم ادا کریں -
نقل بخدمت لائق مولف مرسل و نگارش ہے کہ ایک

نسخہ محکمۂ ہذا کے اجلاس کے لئے مہربانی فرماکر بھیجدیجئے
قیمت محکمۂ ہذا سے ایصال ہوجائے گی ۔

۱۱ نقل مراسلہ محکمۂ عالیہ معتمدی صرف خاص و پیشی اعلیحضرت
نظام مورخہ ۱۵ آذر ۱۳۲۳ف نشان ۲۱۹ ۔ منجانب
رائے مرلیدہر معتمد صرف خاص ۔ خدمت اول تعلقدار جناب
ضلع اطراف بلدہ ۔ مقدمہ خریدی اختصار النظائر مال
مولفہ جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل
ہائیکورٹ بمقدمۂ مندرجۂ عنوان نگارش ہے کہ قابل
مولف صاحب نے رسالہ نظائر مال کا بہت جامع و حاوی
خلاصہ نہایت قابلیت ولیاقت اور کوشش سے بغرض
افادہ پبلک مرتب و مدون کیا ہے یہہ خلاصہ اگرچیکہ
ظاہر مین صغیر الحجم ہے مگر معنی مین کثیر المنافع والمطالب ہے
معائنہ کے بعد اس کے نام کی خوبی اور عام مفید ہونیکا ثبوت

بین طور پر ہوتا ہے۔ سرکاری ضرورتون کے اعتبار سے
محکمۂ ابتدائی و مرافعہ کے لئے بہت ہی بکار آمد اور مفید
پایا گیا۔ عام فائدہ کی نظر سے ہر محکمۂ مال کو چاہیئے کہ اپنے
اپنے اجلاسون پر اس خلاصہ کو رکھیں۔ جملہ محکمہ جات
علاقہ ہذا اس کی خریداری کے بلحاظ اس کی خوبی و فوائد سرکاری
پابند کئے جاتے ہیں۔ منشی بخدمت جناب مولوی حافظ محمد
عبدالمجید خان صاحب وکیل مرسل و نگارش ہے کہ آپ کے
مفید و قابل قدر تالیف کے متعلق اظہار خوشنودی کیا جاتا
ہے۔ ہر حصہ کے چار چار نسخہ محکمۂ ہذا کے مددگار صاحبون کے
اجلاسون کے لئے معہ بل قیمت کتب بھیجد یجئے۔ رقم
ایصال کردی جائے گی۔ فقط

!! نقل مراسلہ نشان اول تعلقداری ضلع بیدر مورخہ ۲۶ دی سنہ ۱۳۲۳ ف
منجانب مولوی محمد رحیم الدین خان اول تعلقدار ضلع بیدر

خدمت جناب حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ
اول و مولف مجموعہ مصباح النظائر مال و ضوابط عثمانیہ
وغیرہ۔ مقدمہ خریدی اختصار النظائر مال بمقدمہ
مندرجۂ عنوان نگارش ہے کہ آپ کی مرتبہ و مرسلہ دو حصے
دیکھے گئے۔ لاریب دفاتر ابتدائی و محکمہ جات مرافعہ کے
لئے بیشک مفید ثابت ہوتے ہیں۔ صدور فیصلہ مقدمات
مالی میں ان کے ملاحظہ سے بیحد سہولت ہوگی۔ آپ کی
محنت ضرور قابل قدر ہے۔ میں نے دفتر ضلع میں ان رسالوں
کے خرید لئے کے لئے حکم دیدیا ہے۔ ان دو حصوں کے
سلسلہ میں جو حصص اور طبع فرمائے گا وہ بھی ارسال فرما کر
قیمت طلب فرمالیجئیگا۔ ان ہر دو حصوں کی قیمت معہ
ذریعہ منی آرڈر مرسل ہے وصول سے ایما فرمائے۔
ایک اور ایک نقل خدمت سوم تعلقدار صاحبان مستقر

اور دیگر دکو ہیر و تحصیلداران صاحبان تعلقات ضلع ہذا مرسل اور

قلمی ہے کہ مولوی محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ اول

مولف مصباح النظائر وغیرہ نے اختصار النظائر مال کے نام سے

جو حصص مرتب کرکے بھیجے ہیں یہہ بے حد کار آمد ہیں - اُن

کے معاینہ سے مالی مقدمات کے انفصال مین بیحد مدد مل سکتی ہے

اور نہایت سہولت حاصل ہو گی - اس لئے ضرور ہے کہ

یہہ حصص صادر سے خرید سکے جائین - آپ مولف ممدوح سے

بالراست حصص طلب کرکے قیمت صادر سے ایصال کر دیجیے

مراسلہ نشان ۲۳۲ مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۲۲ف منجانب میر مومن علی

تحصیلدار تعلقہ شرقی بخدمت جناب حافظ مولوی محمد

عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ اول - بوصول مراسلہ

محکمہ ضلع نشان ۲۳ وڈویژن افسر نشان ۲ واقعہ ۳۰ مہر
آذر سنہ ۱۳۲۳ف و ۱۸ اردے سنہ ۱۳۲۳ف بمقدمہ خریدی قواعد
وضوابط نگارش ہے کہ آپ کی مولفہ مفید وکارآمد
کتاب ضابطۂ عثمانیہ متعلق پٹیل وپٹواریان کے لئے ضلع
وڈویژن سے احکام صادر ہوئے ہین کہ حکماً مقدم
پٹواریوں کو دیکر قیمت آپ کو ایصال کی جائے ۔
حقیقت مین کتاب اسی قابل ہے ۔ واقعی آپ نے
نہایت قابلیت اور فراست سے مرتب کی ہے
بلحاظ فوائد وضرورت سرکاری ہر دفتر مالی وکوتوالی
پٹیل وپٹواری مین آپ کی مولفہ کتاب کا رہنا بحق سرکار
پٹیل وپٹواری نہایت کارآمد ہے ۔ بلحاظ فوائد تنبرٓ

مقدم پٹواریون کو خود کتاب ہذا کے خریدنے کا
شوق ہے اور بطیب خاطر خریدنے پر آمادہ ہین
تعلقہ ہذا کے لئے (۵۰۰) نسخون کی ضرورت ہے
براہ مہربانی (۵۰۰) نسخہ بہیجدیجئے - اور اس مقدار
مین کچھہ کمی ہو تو سردست جس قدر موجود ہون پہلے
اس تعلقہ کیلئے بعجلت عجیلہ روانہ فرمائے جس قدر نسخہ جات
جس وقت وصول ہون گے قیمت فوری وصول
کر کے ایصال کی جائے گی وغیرہ -
نشان ۳۳۴ واقع ۱۲ اردیبہشت ۱۳۲۳ ف منجانب میر مومن علی
تحصیلدار بخدمت شریف جناب مولوی حافظ محمد
عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ اول بوصول مراسلات

صاحب ضلع نشان ۴ د ۷ بجوالہ مراسلہ محکمہ عالیہ معتمدی
نشان ۲۱۹ دربارۂ خریدی اختصار النظائر مال
نگارش ہے کہ آپ کے مفید و قابل قدر تالیف کے لئے
خریدنے کا حکم آیا ہے۔ حقیقت میں آپ نے نہایت
قابلیت سے اس ضرورت کو پورا کیا جو عرصہ سے
محسوس ہو رہی تھی۔ آپ کی مفید عام تالیف کا
باعث ہے کہ ضلع و محکمۂ عالیہ معتمدی سے خریدنے
کے سوا اظہار خوشنودی بھی کیا گیا ہے۔ براہ مہربانی
اجلاس محکمۂ ہذا کے لئے دو نسخہ قیمتی عـہ ۱۲ مرحمت فرمائے

اقتباس اخبارات

جو میری نظر سے گذرے بحوالہ تاریخ نمبر اور صفحہ

اخبار شمشیر قلم ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۱۳ء مفتاح النظائر نمبر ۳ د

۹ - عالیجناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل
درجۂ اول کی مولفہ ہین - اسکی خوبیان اور فوائد وہی
جان سکتے ہین جو اس کو ملاحظہ کرین وکلاء متفق کہتے
ہین کہ اس سے بہتر اور کوئی کتاب نظائر مین نہین ہے
واقعی یہہ مجموعہ اپنا آپ نظیر ہے -

(۲) مشیر دکن جلد ۲۶ نمبر ۱۳۴ مطبوعہ ۲۵ جون ۱۹۱۱ء صفحہ ۴ مجموعہ مصباح النظائر کی مفید و عمدہ ہونے کی نسبت مولوی محی الدین خان صاحب ناظم سمت نے جن کی قابلیت قانونی و علمی مسلمہ ہے جو مراسلہ نشان ۷ تیر سنہ ۱۳۲۰ ف موسومہ ہائیکورٹ لکھا ہے جس مین دو صفحون مین اس قابل قدر مجموعہ کی تعریف لکھکر ماتحتین سمت کے واسطے خریداری کی اجازت چاہی ہے مجموعہ تو اس قابل ہے کہ ملک کے کل عدالتون مین رہے تاکل عدالتین قابل و لایق مولف مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب کی اعلی قابلیت سے استفادہ حاصل کرسکین - یہہ مجموعہ بہت مفید

دکار آمد ہے جس کا اعتراف ہمین کو نہین بلکہ متعدد

بکثرت اخبارات مثل مخبر[۱] - کرزن[۲] - وطن[۳] - وکیل[۴]

البشیر[۵] - پیسہ[۶] - زمیندار[۷] - مشرق[۸] - وقت[۹] -

نظامین[۱۰] - پنجۂ فولاد[۱۱] - وسرمۂ روزگار[۱۲] - وغیرہ اسکے

کارآمد اور مولف کی قابلیت کے مداح ہین -

(۲) مشیر دکن جلد ۲۶ نمبر ۱۴۱ ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۱۱ء

قابل ذی علم ذکی الطبع سریع الفہم مولف مجموعۂ مصباح النظائر

کی محنت وقابلیت کی داد ملے - اس مجموعہ کے وجود

سے وہ کمی پوری ہوئی جو عرصہ سے محسوس ہو رہی

تھی - وکلا و حکام قانون دان تو درکنار پبلک مین

جسکو ذرا سا بھی قانونی مذاق ہے وہ مجموعہ کا بیحد مداح

نظر آتا ہے ۔ اڈیٹران اخبارات ریویو پر ریویو
کرر ہے ہین ۔ چنانچہ ۱۳۴ - اخبار ریویو کر چکے ہین
بعض کے نام اہم پرچہ نمبر ۱۳۴ مین تبا چکے ہین ۔ مجلس
عالیہ ہائی کورٹ نے ذریعہ مراسلہ نشان ۸۵۳۸ کو
۱۳۲۱ ف مین ملک کی کل عدالتون کے لئے خرید نیکا
حکم دیا ۔ مگر یہہ صلہ کافی محنت و جانفشانی لائق مولف
صاحب نہین سرکار کی قدردانی کا مقتضا تو یہہ تہا
کہ انعام دیگر حوصلہ افزائی کی ہوتی ۔ مجموعہ مقبول عام ہے
(۳۳) سرخہ روزگار آگرہ مطبوعہ یکم جون ۱۱ء صفحہ ۶
جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ
نے مجموعہ مصباح النظائر نہایت خوبی و لیاقت سے ترتیب دیا

واقعی یہہ کتاب ایک نئی طرز کی کتاب ہے جو حکام ان
عدالت و پولیس و کلاء کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے
وغیرہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۴ مے سنہ ۱۹۱۱ء مفتاح النظائر
مولف حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ
کی مولفہ ہے۔ قانونی مباحث سے دلچسپی رکھنے والے
حضرات کے لئے ازبس مفید ہے۔ اور قانونی اصحاب
کے لئے بہت کار آمد ہے وغیرہ۔

(۵) مخبر دکن مدراس مطبوعہ ۳ مے سنہ ۱۹۱۱ء مجموعہ
مصباح النظائر نہایت جامع و سلیس ہے قانون دان
حضرات کے وقت میں اس قدر گنجایش نہیں ہوتی
کہ وہ ضخیم سے ضخیم رپورٹوں کی ورق گردانی کیا

کرہان ۔ جناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ اول فی الواقع شکریہ کے مستحق ہین جنھون نے اس قسم کی تالیفات کا سلسلہ جاری کر دیا ہے حکام سرکاری و اراکین طبقہ وکلا کو اس مجموعہ سے کافی امداد ملیگی وغیرہ ۔

۶
سرسہ روزگار آگرہ مطبوعہ یکم اگسٹ سنہ ۱۹۱۱ء صفحہ ۹

وقت عزیز کو بیجا اصراف سے محفوظ رکھنے کے لئے ذی علم لائق وکیل جناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب نے جو نہایت قابل اور تجربہ کار شریف الخاندان وزارت ملک اودہ کے رکن ہین اپنی قابلیت و تجربہ ۲۶ سالہ کے اعتبار سے ہم اکتابین قانونی نہایت

خوبی سے ترتیب دی ہیں جو سرکار عالی و سرکار انگریزی
مین بہت مفید ہین ان کتب کے وجود سے مستدل
کو عند الاستدلال بلا برداشت مزید زحمت
ایک نظر ہین تائید حاصل کرنا نہایت آسان ہوگیا
بیشک آپکے مولفہ کتب قطعاً اور آپ کی لیاقت یقیناً
قابل قدر ہے وغیرہ۔

(۷) مخبر دکن مطبوعہ ۸ مئی سنہ ۱۹۱۲ء صفحہ ۸ جناب
مولوی حافظ عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ اول
مولف مجموعہ مصباح النظائر جن کی قابلیت قانونی
اور تجربہ ذاتی و اعزاز خاندانی کی تشریح و توضیح ایک
دو بار نہین بلکہ دس مرتبہ اخبارون مین شائع ہوچکی
رفتگاں

آگرہ کے پرچاجات یکم و ۱۵ جون سنہ ۱۹۱۱ء و یکم اگسٹ و ۱ و ۱۶ و ۲۴ اپریل و یکم مے سنہ ۱۹۱۱ء وطن و پیسہ اخبار وغیرہ مین ہو چکی ہے آپ کو اس موقع پر کہ اکثر جا بجا ادین تقرر طلب ہین کوئی خدمت جو اون کی قابلیت کے مقتضی ہو ملنا چاہیئے وغیرہ -

(۸) سر ہند روزگار آگرہ ۲۴ مئی سنہ ۱۹۱۲ء صفحہ ۲ جبکہ ششن ججون کا تقرر پیش ہے تو بہتر یہی ہے کہ قابل و لایق صدر منصفون کا ششن ججون پر اور صدر منصفی کیلئے لایق وکیل مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب کا تقرر بحق سرکار مفید ہو گا - وغیرہ

(۹) نظامی مدراس مطبوعہ ۱۷ جون سنہ ۱۹۱۲ء نمبر ۴

صفحہ ۲ پرچہ شیر دکن مطبوعہ ۲۹ جون سنہ ۱۹۱۱ء و دیگر
اخبارات کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مجموعہ
مصباح النظائر کا ریویو (۴۷ ۱۹) اخبارات نے کیا ہے
بنیظیر مجموعہ ہے اسی قابل کہ جو دیکھے وسنے قدر کرے قابل
و لائق ذی علم وکیل مولف موصوف کی محنت و لیاقت
کا اقتضا یہی ہے کہ جو ہو رہا ہے چنانچہ جملہ اخبارات نے
ریویو کرتے ہوئے مولف کی قابلیت قانونی اور وجاہت
خاندانی کی تعریف بہی کی ہے -

(۱۰) نظامی مدراس مطبوعہ ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۱۳ء صفحہ ۵
جناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجہ
اول جن کی قابلیت قانونی و علمی کسی مزید شہرت کی محتاج

نہین ہے۔ اور نہ لائق وکیل صاحب کی اعلیٰ خاندانی و
شرافت لائق تشہیر ہے۔ ذی علم وکیل کو قطع نظر پیشہ مین
دلچسپی و مہارت حاصل ہونے کے تالیف و تصنیف کا بھی
از حد شوق ہے۔ چنانچہ اس وقت تک تقریباً ۱۹ کتب
ذکی الطبع وکیل کی مولفہ و مرتبہ موجود ہین جس مین ۷ کتب
قانونی ہین۔ سریع الفہم وکیل کی مولفہ کتب قانونی کا ریویو
مکررات و مرات بکثرت اخبارون مین بقول مشیر دکن
مطبوعہ ۲۵ جون سنہ ۱۱ء نمبر ۱۳۴ (۱۳۴) اخبار وغیرہ
ہوچکا ہے اور سب اخبار کتب مولفہ قابل وکیل کی عمدہ
لیاقت کی مداح سرائی مین ہم زبان ہین۔ اخبارات کے
علاوہ اکثر و بیشتر رسالجات و کتب مین بھی حافظ صاحب کی

مولفہ کتب کے چرچے اور تعریف دیکھنے مین آئے۔
اخبارات و رسالہ جات کے دیکھنے سے یہہ بہی معلوم ہوا
کہ حافظ صاحب خاندان وزارت ملک اودھ سے ہین وغیرہ
(۱۱) شمشیر قلم نمبر ۱۵ امطبوعہ ۲ نومبر ۱۹۱۳ء جناب نواب
مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجہ اول
ریاست حیدر آباد کے اعلی درجہ کے وکیل اور فاضل
اجل ہین آپ کی قانونی لیاقت کا شہرہ تمام
ہندوستان مین ہے۔ آپنے ۱۴ قانونی کتابین لکھی ہین
جس سے اس فن مین آپ کی لاثانی لیاقت ظاہر ہوتی
ہے۔ آپ کی مولفہ کتابین دیکھنے کے قابل ہین جسکو ذی
علم مصنف صاحب نے بڑی عرق ریزی سے تالیف و ترتیب دیا ہے

جو بہت مفید و بکار آمد ہین -

نوٹ - مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب
وکیل کے مولفہ کتب کے متعلق جو کارروائی ریاست بھوپال
سے چلی اوس کا آخری مراسلہ حسب ذیل ہے -

(۱۲) نقل مراسلہ نمبر ۹۵۳ مورخہ ۱۲/ اکتوبر ۱۹۱۳ء
منجانب منشی اودہ نراین بسریا بی اے چیف سکرٹری
فرمانروائے بھوپال - بخدمت جناب منشی حافظ محمد
عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ نظام بحوالہ آپکے
مراسلہ مورخہ ۲۶/ نومبر ۱۲ حسب الہدایت حضور ہز ہائنس
فرمانروائے بھوپال نگارش ہے کہ دربار کو بلا قیمت
کتب لینا منظور نہین ہے - وغیرہ

(۱۳) اخبار وقت مطبوعہ اپریل سنہ ۱۹۱۱ء مصباح نظائر

کو قابل و لائق تجربہ کار وکیل ریاست سرکار نظام نے

اس خوبی و عمدگی سے تالیف کیا ہے کہ یہہ مجموعہ جو مشتمل

۸ کتب پر ہے سرکاری میں بہت مفید و کار آمد ہے

ان کتب کے مطالعہ سے قطع نظر قانونی قابلیت میں وسعت

ہونے کے بظاہر کافی عبور ہو جاوے گا ۔ ذی علم مؤلف

کی قابلیت و محنت قطعی قابل تحسین ہے ۔

(۱۴) اخبار پنجۂ فولاد ۱۲ مئی سنہ ۱۹۱۱ء مجموعہ [illegible]

جو لائق وکیل ریاست نظام کا مؤلفہ ہے ریاست [illegible] کو

اور کل انڈیا میں وکلا و حکاموں کے لئے مفید ہے

جناب مولوی [illegible] عبدالمجید خان صاحب مؤلف مجموعہ کا

قابلیت و محنت کی جس قدر تعریف کی جائے بیجا ہے -
اون کا یہہ احسان قابل فراموشی نہین ہے اس مجموعہ کو
ہاتہون ہاتہہ خریدنا چاہیے -

(۱۵) اخبار وقت مطبوعہ جنوری سنہ ۱۹۱۲ء مولف صاحب مجموعہ مفتاح النظائر و مصباح النظائر کی قابلیت قانونی اور پیشہ مین دیانت داری کے ساتہہ دلچسپی خصوصاً تالیف و ترتیب مین ملکہ و دستگاہ کافی کی بہت شہرت ہے - اور یہہ شہیر مقامی اخبارات ہی مین نہین بلکہ ممالک انڈیا وغیرہ مین بھی ہے البتہ لایق مولف صاحب کی اکثر تالیف شدہ کتب ہمارے دیکھنے مین بھی آئین - اوس سے ہم یقین کرتے ہین کہ بیشبہ قابل ہین اور پیشہ کے متعلق مقدمہ راجہ

بھگوان داس و پیاری بیگم جو اکثر اخبارات مین طبع ہوا
اوس کے دیکھنے سے یقین ہوتا ہے۔ خصوصاً پرچہ سرپنچ روزگار
آگرہ مورخہ ۱۵ر جون سنہ ۱۹۱۱ء صفحہ ۷ کے مندرجہ حالات سے
یقینی طور پر بلا خوف تردید کہا جاسکتا ہے کہ دیانت دار
اور پیشہ متعلقہ مین بہت ہوشیار ہین ۔

(۱۶) اخبار رفاہی مدراس جلد ۹ نمبر ۱۰ ۲۲ر مارچ سنہ ۱۹۱۲ء
صفحہ ۵ مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجہ
اول جن کی قابلیت قانونی و علمی کسی مزید شہرت کی محتاج
نہین ہے اور نہ لایق وکیل صاحب کی اعلی خاندانی و
شرافت ذاتی و صفائی لائق تشہیر ہے ذی علم وکیل کو نظر
پیشہ مین دلچسپی و مہارت تامہ حاصل ہونے سے تالیف

و تصنیف کا بھی از حد شوق ہے - چنانچہ اس وقت ۱۹
کتابیں زکی الطبع وکیل کی مولفہ و مرتبہ موجود ہیں جسمیں
۱۷ کتب قانونی ہیں - سریع الفہم وکیل کی مولفہ کتب
قانونی کا ریویو بکرات و مرات بکثرت اخباروں میں
بقول اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۲۵ جون سنہ ۱۹۱۱ء جلد ۲۶
نمبر ۱۳۴ و پرچہ مطبوعہ ۲ جولائی سنہ ۱۹۱۱ء نمبر ۱۴۲
(۳۴) اخباروں میں ہو چکا ہے - اور سب اخبار
کتب مولفہ و قابل وکیل کی عمدہ لیاقت و مدح سرائی
میں ہم زبان ہیں اخبارات کے علاوہ اکثر و بیشتر رسالجات
و کتب میں بھی حافظ صاحب کی مولفہ کتب کے چرچے
اور تعریف دیکھنے میں آتی ہے وغیرہ -

نوٹ - اکثر کتب قانونی مولفہ حافظ صاحب پر جو
تقاریظ حکاموں کی ہیں اوس کا اقتباس حسب ذیل ہے
(۱) قابل و لایق نو عمر تجربہ کار وکیل درجہ اول نے بحسن محنت
شاقہ سے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے وہ بیحد قابل تحسین
و لائق تعریف ہے کہ متدل عند الاستدلال بلا برداشت
مزید زحمت اقسام اولہ سے ایک نظر میں تائید حاصل
کر سکتا ہے جن کا عند المحاجات متفرق قوانین و کتب
نظائر کی ورق گردانی کے بعد بھی احاطہ کرنا دشوار تھا
نہایت سہل ہو گیا - الحق یہہ خلاصہ بحق ناظرین جام جہان نما
و آئینہ سکندری کا حکم رکھتا ہے - وغیرہ - تمر حد تحت محمد النور خان
ناظم فوجداری و کوتوالی و اول تعلقدار -

جناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ
اول جن کا فہم متعلق امورات قانونی نہایت سنجیدہ ہے
اور نظائر مین وقت نظر حاصل ہے اور جو نہایت
حزم و احتیاط اور قابلیت سے ۲۲ برس سے پیشۂ وکالت
کو دیانت سے انجام دے رہے ہین اس مفید کتاب کو بھی
نئی طرز پر تالیف کیا ہے۔ جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے
ہر آئینہ قابل قدر ہے۔ ثمر سند تحفظ میر غلام جائنٹ مجسٹریٹ
(۳۰) جناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل
جن کی قابلیت اور تجربہ دیرینہ مزید شہرت کا محتاج نہین
اور جو اپنے پیشہ کو ۲۲ سال سے نہایت قابلیت دیانت
اور نام آوری کے ساتھہ انجام دیر ہے ہین یہہ ایک ایسا

مضمون تلاش کیا ہے جو اس وقت تک کسی کے ذہن مین
وارد نہین ہوا تہا در حقیقت یہہ کام اون کی طبع رسا کی حصہ
مین تہا یہہ کام حافظ صاحب موصوف کی ایک عمیز یادگار ہے وغیرہ۔ شرحاً دستخط سید جعفر حسین مجسٹریٹ درجہ اول
(۴) اس مفید کتاب کی قدر پبلک جس قدر کرے وہ تہوڑی ہے مرتب کنندہ کی قابلیت و بیدار مغزی اور محنت واقعی
قابل تحسین اور لائق قدر ہے۔ اس جامع و مفید کتاب کو
مین بہت قدر کی نگاہ سے دیکہتا ہون مولوی حافظ محمد
عبد المجید خان صاحب جن کی قابلیت اور تجربہ دیرینہ
اور پیشہ مین احتیاط مشہور ہے۔ اون کی مولفہ یہہ
کتاب ہے جو بلحاظ اپنی نوعیت کے مقبول بہ خاص و عام

ہوگی وغیرہ - شرح دستخط محمد رحیم الدین خان مجسٹریٹ ضلع و اول

تعلقدار -

المشتہر

محمد محی الدین حسن سررشتہ مددگار دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ

کتب مولفہ جناب مولوی نواب حافظ محمد عبد المجید خان صاحب

ولد نواب محمد امین الدین خان صاحب جن سے غرض ...

کے نام معنون ہیں اون کی منظوری کی عبارت کا اقتباس

(۱) مفتاح المطالب نمبر (۸) مولفہ جناب مولوی حافظ

محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ کو میں نے دیکھا

فی الواقع مولف صاحب نے اس کتاب کی تالیف میں ذکاوت

وفراست سے کمال عرق ریزی ومحنت شاقہ فرمائی
فی الحقیقت عدیم النظر کو عموماً اور وکلا کے لئے خصوصاً
نہایت مفید وکارآمد اور مولف صاحب کی اعلیٰ لیاقت
وقابلیت قانونی کا بین ثبوت ہے عالیجناب نواب
سالار جنگ بہادر دام اقبالہ نے براہ قدر افزائی اس
کتاب کو حسب خواہش مولف صاحب اپنے نام سے
منسوب ومعنون کرنا منظور فرمایا ہے شرح دستخط اللقاب ارشاد
(۲) مصباح النظائر نمبر (۲) اس کتاب سے وہ کمی
پوری ہوتی ہوئی معلوم ہوتی ہے جو عرصہ سے
محسوس ہو رہی تھی میں اس کتاب کو اپنے نام سے
معنون کئے جانے کی عزت کی قدر کرتا ہوں آپکا صادق

نہایت قابلیت اور ذکاوت و فراست سے
کتاب ہذا کو تالیف کرکے مجھہ ناچیز کے نام سے
معنون کرنا چاہا ہے - جس کو مین بہت فخر کے
ساتھہ قبول کرتا ہون - ثمر حد دستخط الّتا پرشاد ناظم

مصنف

حضرات ناظرین قابلیت علمی ایک ایسا
جوہر ہے کہ جس کا حد و حساب نہین ہے - اور اسکی
تعریف و توصیف احاطہ تحریر سے باہر ہے - جناب
نواب مولوی محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجہ
اول کی قابلیت علمی و قانونی ایسی ہے جس کا تحریر کرنا

محال ہے - جناب ممدوح نے پہلے نکات قانونی
عدالت دیوانی و فوجداری کے حل کرنے کی طرف
توجہ فرمائی - اور مجموعہ مصباح النظائر و مفتاح النظائر
نئے طرز و ترکیب سے تالیف کیا جو نہ صرف ملک
سرکار عالی میں بکار آمد ثابت ہوا بلکہ ممالک انڈیا
وغیرہ میں بھی مفید مانا گیا جس کی خوبی اور
سودمندی کا اندازہ یا تو دیکھنے سے مجموعہ کے
یا اخبارات کے ریمارک ملاحظہ کرنے سے ہویدا ہو سکتا ہے
بعد ازاں جناب ممدوح الصدر کا خیال نظائر مال
کی طرف مائل ہوا تو ایسا جامع و حاوی خلاصہ مرتب
کیا کہ سرکاری طور پر بہت کچھ اوس کی قدر کی گئی

اور بہ ضرورت سرکاری حصص مذکور خریدے گئے
اور نہایت بکار آمد ثابت ہوئے - پھر ضابطہ
عثمانیہ جو متعلق بہ احکام قواعد و ضوابط منتشرہ مقدم
پٹواریان ہے - اس کی طرف جھکے تو ایسا تالیفہ
و ترتیب فرمایا کہ باید و شاید - چنانچہ بلحاظ فوائد کثیرہ
علاقہ صرف خاص کے جملہ مقدم و پٹواریان جن کی
تعداد تقریباً کسیطرح پندرہ سو سے کم نہ ہوگی بلحاظ
ضرورت سرکاری حکماً خریدنے کے پابند کئے گئے
اب ملک غیر کی طرز معاشرت و طریقہ تمدن کی تالیف
کیطرف توجہ فرمائی تو وہ لاجواب تصنیف کی - غرضکہ صاحب
معز کی فراست و قابلیت اور ذکاوت ہمہ دانی کی جیقدر

تعریف کی جائے بیجا نہین - میرے بڑے شفیق معزز
دوست مولوی محمد محی الدین حسین صاحب اہلکار
دفتر معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ سرکار عالی
نے کتاب ہذا و دیگر تالیفات مولف موصوف کے
متعلق جو قدر شناس اہل الرائے و حکام ذوی الاحترام
نے قدر فرما کر تقاریظ و روبکارات تحریر فرمائے
اور اڈیٹران اخبارات ملک سرکار عالی و ممالک
غیر نے ریویو کیے - اون کا اقتباس کتاب ہذا مین
پر طبع فرمانے کا قصد کر کے جناب حافظ صاحب ممدوح
کو مجبور کیا کہ اجازت دین مگر حافظ صاحب کسی طرح
پر منظور نہین فرماتے تھے - لیکن چونکہ اس ناچیز کو

جناب مولف ممدوح کی خدمت مین خاص ملاقات
ومراسم کا فخر حاصل ہے - گو مین کیا اور میرا معروضہ
کیا - لیکن جناب ممدوح نے مروت فطرتی سے
میرے معروضہ کو قبول فرماکر اہلکار صاحب موصوف
کو اقتباسات وغیرہ طبع کرانے کی اجازت فرمائی -
جس کا مین تہ دل سے شکر گزار ہون فقط
ملتمس محمد امیر حسین وکیل ولد مولوی حافظ محمد
عبدالغفور صاحب مرحوم سابق ناظم وجائنٹ
مجسٹریٹ ضلع نانڈیڑ ملک سرکار عالی :-

مولف صاحب معز کی ملازمت کے نسبت بہت

کچھہ کارروائی چلی جس قدر کارروائی مجکو بہدست
ہوئی اوسکا اظہار کیا جاتا ہے -
(١) نقل روبکار نشان (٨٠١) محکمہ سرکار عالی علاقہ
عدالت و کوتوالی و امور عامہ مورخہ ١٨ اردی بہشت سنہ ١٣٠٨ ف
ازطرف مولوی عزیز مرزا بی-اے منصرم معتمد سرکار عالی مقدمہ
بخدمت معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت سررشتہ انتظامی
تقرر حافظ محمد عبدالمجید خان وکیل - بجواب مراسلہ
آن مجلس نشان (١٩٩١) مورخہ ٢٣ فروردی سنہ ١٣٠٨ ف
نگارش ہے کہ یہہ کون شخص ہین ان کی خاندانی حالت
کیا ہے اور مستوطن کس ملک کے ہین بصراحت اطلاع
دیجائے - شرح دستخط - بالکہہ مددگار

نقل مراسلہ مجلس عالیہ عدالت نشان ۹۹۹۶ مورخہ ۲ سفارش حافظ محمد عبدالمجید خان وکیل بعہدۂ مددگاری سرکار سالار جنگ بہادر۔ (نشان روبکار ۱۳۰۷) تاریخ روبکار ۱۵ اسفندار ۱۳۰۶ف) حسب الحکم عدالت العالیہ بخدمت مددگار صاحب عدالت ضلع اطراف بلدہ ۔ نقل روبکار محکمہ سرکار عالی صیغۂ عدالت نمبر ۸۰۸ مورخہ ۱۲ ازدی بہشت ۱۳۰۸ف بھیجکر لکھا جاتا ہے کہ امور مستفسرہ محکمہ سرکار کی نسبت قبل ختم اردی بہشت ۱۳۰۸ف جواب ادا کیا جائے ۔ آپ کے دفتر سے جو مراسلت ہوئی ہے اوس بالعموم سراحت سررشتہ وصیغہ ونشان مثل عدالت العالیہ کی نہین کی جاتی ہے رہایہہ

خیال سررشتہ کو متنبہ کی جائے کہ حتی الامکان مراسلت معین ان امور کا خیال بالعوام کیا کریں تا کہ کارروائی سررشتہ جات میں سہولت ہو اور عجلت کے ساتھ کام چلے فقط۔

شرح دستخط۔ عبد الکریم مددگار۔

نشان ۳۰۳۲۳ واقع ۱۹ اسفندار ۱۳۰۸ف منجانب مولوی سید محمد انور خان رضوی اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ و ناظم دیوانی۔ خدمت مولوی محمد عزیز مرزا صاحب بی۔ اے منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔ مقدمہ۔ درخواست مولوی حافظ محمد عبد المجید صاحب وکیل نسبت ماموری خود بہ خدمت مددگاری اسسٹنٹ اسٹیٹ سالار جنگی۔ تبرسیل اصل عرضی مولوی حافظ

محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجہ دوم گذارش
ہے کہ عرضی گذار تخمیناً سات آٹھہ سال سے عدالت
ضلع اور صیغہ مال وکوتوالی مین پیشہ وکالت کو
انجام دیرہے ہین چنانچہ بمعاینہ وکارروائی پسندیدہ
کے ان کی سفارش مددگار صاحب عدالت ضلع ہذا نے
کی جس پر محکمہ کوتوالی مین بعہدہ کورٹ انسپکٹری
ذریعہ مراسلہ واقع نشانات تحریک بھی کی گئی اس وقت
چونکہ خدمت مددگاری اسسٹنٹ سالار جنگی مامور طلب ہے
اور سایل بلحاظ لیاقت وکارروائی بہ تجربہ ذاتی کے
اس خدمت کے انجام دہی کے مستوجب ہین اس ناظم کو
جہان تک تجربہ ہے ان کی کارگذاری شایستہ وپائیداری

وہوشیاری پر محمول ہے لہذا بملاحظہ ان کے لیاقت کے
اگر خدمت مذکورہ پر ادن کا انتخاب فرمایا جائے اور
ادس پر مامور کئے جائیں موجب پرورشی کا ہے ۔
ف ۲ ثمنے اس کا برادلحاظ خدمت معتمد صاحب مجلس مالگزاری
سرکار عالی مرسل ۔
ف ۳ ثلث اس کا مولوی محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل کو
دیا جائے فقط شرح دستخط محمد انور خان ۔

نشان ۳۰۷ مورخہ ۱۵ اسفندار ۱۳۱۸ف منجانب میر غلام سید
مددگار عدالت ضلع ہذا ۔ بخدمت جناب معتمد صاحب مجلس عالیہ
عدالت ۔ سفارش مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب
وکیل دربارہ عطائے عہدہ مددگاری اسٹیٹ سالار جنگ

مقدمہ مندرجہ عنوان مین بہ سبیل نقل کیفیت خاندانی مولوی حافظ
محمد عبدالحمید خان صاحب وکیل مصدقہ جناب اول تعلقدار صاحب
وناظم عدالت وناظم کوتوالی ضلع ہذا بجواب مراسلہ نشان
۹۹۹۶ واقع + مجلس عالیہ عدالت گذارش ہے کہ لیاقت
علمی وعالی خاندانی و نیک چلنی کی حالت ملاحظہ منسلکہ مصدقہ
سے بخوبی واضح ہوسکتی ہے۔ ظاہری لیاقت کا ثبوت
کامیابی امتحانات وکالت درجہ سوم و دوم وصیغہ
کوتوالی مین کامیابی درجہ اول بدیہی ہے۔ نیک چلنی و
خوش روشی ان کے طریقہ تمدن وچال چلن سے عیان ہے
مددگار کی روبکاری مین ایک عرصہ دراز وسالہا سال سے
نامبردہ بپیشہ وکالت وغیرہ کو انجام دیرہے ہین جس سے

میرا مشاہدہ و تجربہ جس حد تک ہے اس بات کو بخوبی
ثابت کرتا ہے کہ علاوہ عالی خاندانی و ذی علمی کے جوہر
شرافت و ایمانداری بھی ان میں مہیا اس وجہ موجب نے
مجھے استطرف مائل کیا ہے کہ براہ قدردانی ان کا تقرر
خدمت سرکاری پر فرمایا جاوے جو بحق رعایا و برایا
مفید تر ہوگا چنانچہ قبل ازیں تقرر خدمت کورٹ انسپکٹری
ضلع محبوب نگر و خدمت انہیں کو توالی درجہ اول سفارش
کی گئی تھی اور اس وقت بہ تقرر مددگاری اسٹیٹ سر
سالارجنگ کے کی گئی ہے غالباً بالضرور ایسے منتخب کا
تقرر بہ لحاظ ان کی لیاقت و شرافت وغیرہ کے بر خدمت
لائقہ فرمایا جائیگا جس سے ہر دل خدمت و امید نتیجہ دیگر

امید وارون کی زیادہ ہو گی فقط شرح دستخط میر غلام سید
جائنٹ مجسٹریٹ ۔

اخبار مسمی علم ۱۹۱۳ع ذی علم وکیل مولف ضابطہ عثمانی ۔ قواعد و ضوابط
روزمرہ و شرط الامتحان بہ یادگار تشریف آوری لرڈ گورنر
جنرل بہادر چار زبان مین طبع کرائی ہی ۔ یہہ کتاب کیا بلحاظ ضرورت
سرکاری کیا بلحاظ فوائد مقدمہ و پٹواریان ۔ کیا بلحاظ نام
کتاب کیا بلحاظ یادگار ۔ تمام قلمرو سرکار نظام مین ۔
مثل علاقہ صرف خاص حکماً خریدی ہونے کے قابل ہے
پائگاہ جات و جاگیرات و خالصہ کو بھی صرف خاص کی
اتباع باعتبارات صدر کرنا چاہیے ۔

اعلان

جناب مولوی حافظ عبدالمجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ نے مجموعۂ
مصباح النظائر و مفتاح النظائر جو مشتمل ہے چودہ کتب قانونی پر
جس کے مفید و کار آمد ملک سرکار عالی و سرکار عظمت مدار ہونیکا اعتراف
۱۹۴-۱ بارون کو ہے جن کا پتہ مولوی میر غلام سید صاحب کی تقریظ
سے بھی چلتا ہے یہ مجموعہ حقیقت میں بیحد کار آمد ہے (دائجسٹ مال)
اختصار النظائر کے تین حصہ مولفہ جناب وکیل صاحب موصوف طبع
ہو چکے ہیں اب چوتھا حصہ متعلق بہ عطیات زیر طبع ہے۔ یہ حصص نظائر
مال گیارہ سالہ بلحاظ فوائد کثیرہ سرکاری طور پر خرید کیے گئے ہیں اور
کی جا رہے ہیں جو نہایت مفید اور کار آمد ہیں اور ضابطۂ عثمانیہ مولفہ
جناب ممدوح جو بیادگار تشریف آوری نواب گورنر جنرل بہادر شایع کیا
گیا ہے وہ مقدم پٹواریوں کے حق میں اکسیر ہے اور بلحاظ ضرورت سرکاری و افادہ مقدم
مقدم پٹواریان علاقہ صرفخاص قدردان حکام نے مقدم پٹواریوں کو حکماً خریداری
کتاب کا پابند کیا ہے ایسا ہی پائیگاہ و جاگیرداران میں بھی لازم ہے۔ یہ ضابطہ چار
زبانوں میں طبع ہوا ہے اردو تلنگی۔ مرہٹی کنڑی قابل و لائق مولف صاحب کی تالیفات حلیت
المشتہر۔ محمد منیر حمزہ اڈیٹر اخبار نظامی۔ ۲۰ دی ۱۳۲۳ف

تشہیر متعلق بہ دہ مجلس شہادت

مصنفہ افضل العلما اکمل الکملا عاشق رسول خدا حضرت جناب مولانا
مولوی حافظ حاجی محمد ہادی علیخانصاحب سیتاپوری مدظلہ جن کے علم و
فضل کی تشریح ہندوستان مین ہے نہین - ان دس رسالون مین
روایات معتبرہ شہادت خفی و جلی کا بیان ہے جن کو جناب منشی بشیر احمد خانصاحب
کمیشن اجنٹ و جنرل مرچنٹ ساکن لکھنو سرائے معالیخان نے طبع کرا کے
بغرض افادہ پبلک قیمت فی رسالہ ۲ ر رکھی ہے یہہ دس رسالہ مصنف
ممدوح الشان و منشی صاحب موصوف سے بقیمت ۱۲ ملتی ہین -

مشتہر

حافظ محمد عبد المجید خان وکیل ہائیکورٹ کنٹ گذشتہ محل حیدر آباد دکن

نوٹ - جناب منشی بشیر احمد خان صاحب کے پاس محمدی سالٹ
(نمک) بیحد مفید و آزمودہ تمامی امراض معدہ - ۴ ر تولہ ملتا ہے -

محمد عبد المجید خان عفی عنہ مولف ضابطہ عثمانیہ مجموعہ مصباح النظائر وغیرہ

جس کتاب پر مولف کی دستخط نہ ہو سرقہ سمجھی جاوے فقط